(غیبتِ کبریٰ میں امام سے رابطہ مضبوط
کرنے کے لیے مومنین کی ذمہ داریاں)

مُصنّفہ

مسز طاہرہ احمد جعفر

حوالہ:

۱۔ کتاب ارمغانِ اسلام

۲۔ ملاقاتِ امامِ زمانہ (مصنّف کا نام) سید حسن الطبسی

۳۔ کیسٹ مولانا صادق حسن صاحب

۴۔ کتاب امام زمانہ (مصنف) محمد جعفر شہید دیوجی

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غیبت کبریٰ میں ہماری ذمہ داریاں بالخصوص آج کے موجودہ حالات میں مومنین کی کئی ذمہ داریاں بتائی جاتی ہیں۔

سب سے پہلی اور سب سے اہم ذمہ داری یہ ہے کہ انتظار امام کریں جیسا کہ انتظار کرنے کا حق ہے۔ ایک عام باپ کی جدائی میں بیٹی یا بیٹے کے دل میں باپ کی سچی اخلاص والی محبت ہے تو جدائی کی وجہ سے دل میں جو رنج و غم رہتا ہے اس سے بھی زیادہ غم امامؑ زمان کی جدائی میں ہونا چاہیے کیونکہ امام زمانہؑ ہمارے روحانی باپ ہیں اور روح کی اہمیت جسم سے زیادہ ہے۔ اور واقعتاً اگر مومن کے دل میں یہ تڑپ ہوگی تو خود بخود، دوسری ذمہ داریاں انجام دینے میں غافل نہیں ہوگا۔ بلکہ دن رات امام کے ظہور کی دعائیں کرنے ظہور کی راہیں ہموار کرنے، ان کے استقبال کی تیاریاں کرنے کے فرائض کو سچے دل سے گڑگڑاہٹ کے ساتھ انجام دینے لگے گا۔ اس وجہ سے اپنے امامؑ کو ہر وقت ہر لمحہ یاد رکھیں ان کی محبت دل میں رکھیں اور امام کو اپنا سردار مانیں۔ امامؑ کے ساتھ اپنے رابطے اور رشتے کو مضبوط سے مضبوط تر کریں اس نعمت عظمیٰ کی اہمیت کو دل میں جگہ دیں تاکہ ہر وقت امامؑ سے رشتہ برقرار رہے بالکل اسی طرح جس طرح ہم کم از کم روزانہ میں دس مرتبہ اللہ سے دعا کرتے ہیں اِھدِ نا الصِراطَ المُستَقیم۔ یعنی اے اللہ ہمیں راہِ راست پر برقرار رکھ۔ یاد رہے کہ ہمارے چھٹے امام امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابو بصیر سے کہا کہ جب میرے بیٹے کا ظہور ہوگا

تب یہ لوگ امامؑ کے ماننے والوں میں سے امامؑ کے خلاف ہوجائیں گے حق سے نہ صرف منہ موڑیں گے بلکہ امامؑ کے خلاف جنگ کریں گے۔ یہ شیطان کی آخری کوشش ہوگی کہ ماننے والے کو امامؑ کے خلاف بہکایا جائے۔ یہ غور و فکر کرنے کا مقام ہے اور ماننے والوں کے لئے کتنا بڑا المیہ ہے۔ کہ پوری زندگی امام علیہ السلام کی ظہور کی دعا کرتے گذرے اور جب امام ظہور فرمائیں تو امام کے ماننے والے ان کی مخالفت کرنے لگیں کتنا بڑا خسارہ؟ کتنی بڑی حماقت ہے۔ بڑی بدقسمتی ہے کیا اس کا کوئی علاج ہے؟ کیا اس کا کوئی حل ہے۔ کیسے ہم ان میں شامل ہوسکتے ہیں؟ کون سی عظیم ذمہ داریوں کو اس غیبت کبریٰ کے دور میں انجام دے۔ تاکہ ظہور امامؑ کے وقت ٹھوکر نہ کھاجائیں کیونکہ جو یہ ماننے والے ان کے مخالف ہوجائیں گے اصل میں غیبت امام کے دور میں کوئی ایسی خرابی ان کے اندر ہوگی جو ان کو بعد ظہور اپنے امام کا مخالف بنا دے گی یہ اہم ترین وقت آج کا غیبت کا زمانہ ہے کہ یہاں کوئی خرابی نہ آنے پائے اگر مومنین غیبت میں کچھ اہم ذمہ داریاں پوری کرتے ہیں تو ظہور کے بعد ان کے لئے گمراہ ہونے کے بہت کم امکانات ہیں غیبت کبریٰ میں پتہ چلا کہ ہم کو بھرپور تیاریاں کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی ایک مسئلہ ہے کہ سچے امام کا ظہور ہو تو ہم امام کو کیسے پہچانیں کیونکہ بہت سے لوگ امام ہونے کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے کھڑے ہوئے تھے اور وقت ظہور بھی کھڑے ہوں گے اگر ہم امام برحق سے تعلق اور رابطہ اور رشتہ مضبوط کرلے تو فوراً ہم پہچان سکیں کہ یہ ہی ہمارا سچا امامؑ ہے اب اتنی بیداری ہمارے اندر کیسے آئے۔

اصل امامؑ زمانہ کی پہچان اور ان کے ساتھی بننے کے لئے امام سے رشتہ مضبوط کیا جائے تو خدا خود بخود ہمارے دل میں حق کو اس طرح ڈال دے گا کہ ہم صحیح امام کے ہاتھ پہ بیعت کریں گے۔ اگر ہم غیبت امام میں ہمارا رشتہ امام سے برقرار رکھیں گے اور اس کے لئے بھرپور کوشش کریں گے تو انشاءاللہ پھر یہ اللہ کی ذمہ داری ہو گی کہ اصلی اور حقیقی امام کو ہمارے لئے بالکل واضح کر دے۔

تو اب یہ رشتہ یہ رابطہ یہ تعلق برقرار رکھنے کے لئے ہمیں کونسا طریقہ اختیار کرنا چاہیے؟ دشمنانِ اسلام اور دشمنانِ اہلبیت کی یہی کوشش اور سازش ہے کہ ہر صورت ہمارا رابطہ امامؑ سے کمزور کیا جائے۔

علماء کا فرمان ہے کہ روایتوں کے مطابق تقریباً ۵۰ ایسی عبادتیں اور اعمال ہیں جو اگر غیبت کبریٰ میں انجام دیئے جائیں تو امامؑ سے رابطہ اور رشتہ اتنا مضبوط ہو جاتا ہے کہ ظہورِ امام کے بعد امامؑ کو پہچان سکتے ہیں۔ اور ان کے ساتھی بھی بن سکتے ہیں۔ ان پچاس میں سے چند اہم۔ اہم عبادتیں جو سب سے زیادہ مشہور ہیں وہ بیان کی جا رہی ہیں۔

نوٹ:۔

ایک چیز یاد رہے کہ شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ خدا نے خاص امامؑ زمانہ کے لئے مخصوص کیا ہے ہر دن مختلف معصومؑ کے لئے تقسیم کیا گیا ہے مگر جمعرات کے سورج غروب ہونے سے لے کر جمعہ کے دن سورج کے غروب ہونے کے وقت تک امام زمانہ علیہ السلام کے لئے مخصوص ہے لہٰذا خصوصیت کے ساتھ امام کو ان اوقات میں یاد کیا جائے اور ان سے رابطہ مضبوط بنایا جائے۔ یاد رہے کہ ظہورِ امام شبِ جمعہ کے اختتام پہ اور روزِ جمعہ کے فجر کے قریب

ہوگا۔ اس لئے شب جمعہ اور روزِ جمعہ بہترین وقت ہے جس میں عبادت اور دعا و صدقہ وغیرہ کے لئے ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے معصومؑ سے منقول ہے کہ جمعہ کا حق اور اس کی بڑی عظمت ہے پس اس کو برباد نہ کرو اور اس روز کی عبادت میں سستی نہ کرو اور نیک کاموں کے ذریعے خدا کی قربت طلب کرو اور جو چیزیں اللہ نے حرام کی ہیں انہیں ترک کرو اس لئے کہ خدا اس میں اطاعت کا ثواب دوگنا کرتا ہے، مغفرت کرتا ہے اور دنیا و آخرت میں مومنین کے درجے بلند کرتا ہے پھر معصومینؑ نے فرمایا کہ جب حضرت یوسفؑ کے بھائیوں نے حضرت یعقوبؑ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہی تو آپ نے فرمایا ——————— میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے استغفار کروں گا اس کے بعد فرمایا کہ حضرت یعقوبؑ نے دیر کی اس لئے کہ شب جمعہ کی سحر (صبح صادق کے پہلے وقت) دعا کروں تاکہ قبول ہوجائے۔

امام جعفر علیہ السلام سے روایت ہے کہ شب جمعہ گناہ کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ اس شب کو گناہ کا عذاب دوگنا ہوجاتا ہے اس لئے اگر ہم شادی کے لئے شب جمعہ تلاش کرتے ہیں۔ تو بے انتہا احتیاط کرنا ہوگی کہ گناہ نہ ہونے پائے ورنہ دوگنا عذاب اور مشکلوں کا سامنا کرنا پڑے گا شادی کے لئے زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اگر ہم کو اب تک توفیق نہیں ملی ہے کہ ہم ایسی عظیم رات گناہوں سے بچیں تو ہم کو ایسی رات کو اپنے کام ترک کردینے چاہیں۔

روزِ جمعہ کے لئے حضرت رسولِ خدا نے فرمایا کہ خدا نے جمعہ کے دن کو تمام دنوں سے منتخب کیا اور اس کو تمام دنوں سے افضل قرار دیا۔

اور حدیث میں ہے کہ خدا نے زمین و آسمان اور جو کچھ اس کے درمیان ہے اور ستاروں اور فرشتوں کو جمعے کے روز پیدا کیا اور وہ روز بھی جمعہ کا تھا جس دن حضرت آدم علیہ السلام خلق ہوئے اور روح ان کے جسم میں پھنکی اور فرشتوں نے ان کو بحکم خدا سجدہ کیا اور بہشت میں داخل ہوئے یہی دن تھا جب جناب حوا حضرت آدم علیہ السلام کے لئے پیدا ہوئیں اور جناب آدم اور جناب حوا آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی روزِ جمعہ نمرود کی آگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے ٹھنڈی ہوئی اور حضرت یعقوب علیہ السلام کے لئے اسی دن یلا دُور ہوئی اور اسی دن اللہ نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے لئے فدیہ بھیجا روز جمعہ وہ دن ہے جب حضرت رسولِ خدا نے حضرت امیرالمومنین کو غدیر خم میں اپنا خلیفہ بنایا اور قائم آلِ محمدؐ اسی دن ظہور فرمائیں گے اور اسی روز قیامت برپا ہوگی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن کا ایک حق ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم اس حق کو برباد کر دیں اور حرام چیز کے ترک کرنے میں کوتاہی نہ کریں۔ روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن کو حقیر سمجھا اور اس دن کی اہمیت کا خیال نہ کرے تو خدا کو حق حاصل ہے کہ وہ اس کو جہنم کی آگ میں جھونک دے مگر یہ کہ توبہ کرے اور دوسری حدیث میں ہے جو مومن جمعہ کی شب کو یا روزِ جمعہ مرجائے تو وہ شہید مرتا ہے اور قبر کے عذاب اور فشارِ قبر سے محفوظ رہتا ہے اور قیامت میں آئمہ علیہم السلام کے ساتھ محشور ہوگا۔ اور بغیر حساب کے بہشت میں داخل ہوگا۔

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص جمعرات کے دن زوال سے جمعہ کے دن زوال تک کے درمیان میں مرجائے خدا اس کو فشار

قبر سے محفوظ رکھتا ہے۔ چنانچہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ جمعہ کی شب اور دن کے احترام کا خیال رکھے اور اس روز اور شب کو کوئی ایسا کام نہ کرے جو خدا کی ناراضگی اور دنیا اور آخرت کے عذاب کا سبب بنے اب اصلی ذمہ داری کی طرف بات کو آگے بڑھایا جائے تاکہ آج کے دور میں اس غیبت کبریٰ کے زمانے میں امامِ زمان علیہ السلام کے ساتھ تعلق و رشتہ و رابطہ کو کس طرح مضبوط کیا جائے تاکہ ظہورِ امام کے وقت ان کو پہچان سکیں۔

بہرحال مختلف عبادتوں میں سے چند اہم عبادتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

شبِ جمعہ کی عبادت

(۱) عریضہ:

جمعرات کے دن مغرب کے قریب یعنی سورج ڈوبنے کے وقت امامِ زمانہ کو عریضہ ڈالا جائے دو چار وقت بھی حدیثوں میں بتائے گئے ہیں۔

(۱) جمعہ کی صبح (۲) ہفتہ کی صبح کو بہترین وقت بتایا گیا ہے ویسے ہر وقت ڈالا جا سکتا ہے۔ عریضہ کس میں ڈالا جائے ؟ سب سے بہترین چیز پانی ہے جس میں مومنین عریضہ ڈالیں۔

دوسرا عریضہ کسی بھی معصوم کی ضریح یا روضہ وغیرہ میں ڈالا جا سکتا ہے اگر دونوں ممکن نہ ہو تو زمین میں بھی دفن کیا جا سکتا ہے۔

عریضہ کے لفظی معنی درخواست پیش کرنا ہے۔ عریضہ کا تعلق امامت سے ہے درخواست پیش کرنا مومن پر امام کو وسیلہ سمجھتا ہے اور اگر امام زمانہ سے ملاقات نہیں ہو سکتی یا کوئی زائر یا قاصد نہیں مل سکتا

تو اپنے زمانے کے امام کو عریضہ لکھ کر پانی میں ہی ڈال دیتے تھے اور کئی حقیقتیں موجود ہیں کہ جہاں مومن کو کتنی جلد از جلد جواب ملا ہے بلکہ بڑے بڑے علماء اور مرجع تقلید عریضے کے ذریعے اپنی بڑی بڑی حاجت اور پریشانیوں سے نجات حاصل کر چکے ہیں یہاں ان کے بیان کی گنجائش نہیں ہے۔

علماء تقلید کہتے ہیں کہ جو عبارت کاغذ پر موجود ہوتی ہے جس کے درمیان ہم اپنی حاجت لکھتے ہیں اس عبارت کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنی درخواست پیش کریں اور عبارت کا تقریباً مفہوم یہ ہے کہ اے مولا میں فلاں پریشانی میں ہوں اور اللہ نے آپ کو وسیلہ بنایا ہے اس پریشانی سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں جب تک آپ کی تائید اور مدد نہ ہو۔

عبارت کو اگر مومن وقتاً فوقتاً پڑھتا رہے گا تو رشتہ مضبوط رہے گا ٹوٹنے نہ پائے گا ہمارا امام ہمارے اور اللہ کے درمیان ہمارا بہترین وسیلہ ہے۔

درود دوسری اہم ذمہ داری امام علیہ السلام سے تعلق مضبوط کرنے کا ذریعہ درود ہے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ کوئی عبادت شب جمعہ اور روز جمعہ محمدؐ اور آل محمد علیہ السلام پر درود سے زیادہ محبوب نہیں امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ شب جمعہ اور روز جمعہ محمدؐ اور ان کی آل پر صلوٰۃ ہزار نیکیوں کے برابر ہے اور ہزار گناہ مٹ جاتے ہیں اور ہزار درجے بلند ہوتے ہیں جمعرات کے عصر سے آخر روز جمعہ تک ۱۰۰ مرتبہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَاَھْلِکْ اَعْدَآئَھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

معنی خدایا رحمت بھیج محمدؐ وآل محمد پر جلدی کر ان کے ظہور میں اور ہلاک

کران کے دشمنوں کو خواہ وہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے اولین میں سے ہوں یا آخرین میں سے

۳۔ نمازِ تہجد۔ یہ نمازِ شب ہے جو گیارہ رکعت ہوتی ہیں ان کو آج کے دورِ غیبتِ کبریٰ میں ہر روز پڑھنا چاہیے اگر کوئی ہر روز نہ پڑھ سکے تو شبِ جمعہ کو ضرور پڑھے۔ اس نماز کے ذریعے روحانی طاقت حاصل ہوتی ہے جو آج کے دور میں بہت ضروری ہے کیونکہ انسان کے بہکنے کے امکانات زیادہ ہیں۔ آج کے دور میں اس نماز کے ذریعے امام زمانہ سے رابطہ مضبوط کریں اور مدد مانگیں، استغاثہ کریں پھر دیکھیں امام زمانہ علیہ السلام کتنی جلدی مشکل آسان کرتے ہیں۔ نمازِ تہجد کا مکمل ہونے کا وقت تو تب ہوگا جب امام زمانہ ظہور فرمائیں گے مگر آج کے دورِ ادراک حالات میں جہاں امام زمانہ کو کثرت سے یاد کرنا ہے وہاں یہ نماز بھی امام علیہ السلام کو کثرت سے یاد کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ سیدِ رشتی کا واقعہ جو کہ مشہور ہے جو مفاتیح الجنان میں ہے اور گوہرِ یگانہ میں بھی موجود ہے کہ امام نے سید امام نے سید کو تاکید کی جو ہم کو دیکھنا چاہتے ہو تو تین کام جاری رکھیں: ۱۔ نمازِ تہجد ۲۔ زیارتِ جامعہ ۳۔ زیارتِ عاشورہ۔

(۱) روزِ جمعہ کا مخصوص اعمال نمازِ فجر کے بعد دُعاءِ عہد یا زیارتِ امام زمانہ علیہ السلام یعنی دن کا آغاز امام علیہ السلام کے ساتھ بیعت کرنا ہے امام علیہ السلام سے عہد کرنا ہے کیونکہ روزِ جمعہ حضرت ولی اللہ صاحب العصر والعصر صاحب العصر الزمانؑ کے ساتھ واقعتاً مخصوص ہے اس لئے جمعہ کے دن چند اعمال بجالانا محبت کی علامت ہے۔ آنحضرت کے ساتھ اظہارِ عقیدت ہے۔ حضرت ولی العصر علیہ السلام کے ساتھ اظہارِ عقیدت ہے۔ حضرت ولی العصر علیہ السلام کے ظہور کے انتظار باقی اعمال کی نسبت زیادہ کرنا چاہیے اور یہ ایسا دن ہے کہ ہم جہاں کہیں بھی ہوں آنحضرت ۴

کے مہمان ہیں اسلئے حضرت حجت ابن الحسنؑ کی زیارت جسے دعائے عہد بھی
کہتے ہیں جو سید ابنِ طاؤس نے نقل کی ہے۔ جمعہ کی نماز فجر کے بعد پڑھنی چاہیے
اس دُعا کو زیارت کی مانند کھڑے ہو کر پڑھنا بہتر ہے جس میں امامؑ سے ہم
وفاداری اور تابعداری کا عہد کر رہے ہیں۔ اور بیعت کر رہے ہیں یہ کہہ کر
آخری جملے میں کہتے ہیں کہ اے اللہ! یہ عہد اور بیعت آن حضرتؑ کے لئے
قیامت تک میری گردن میں ہیں۔ سید ابنِ طاؤس علیہ رحمۃ لکھتے ہیں اگر کوئی یہ
کم سے کم (۴۰) دن مفہوم سمجھ کر پڑھتا رہے تو رجعت کے زمانے میں امام زمان
علیہ السلام کا ساتھی بنے گا اور سید حسن ابتہی لکھتے ہیں کہ مجھ سے کئی مرتبہ سوال کیا
گیا کہ ہم حضرت ولی عصر علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہونے کے شرف حاصل
کرنے کے لئے کون طریقہ اختیار کرے اور میں نے کئی دفعہ سُنا ہے کہ کئی
اشخاص نے اس زیارت کے وسیلے سے اس دُعائے عہد کے وسیلے سے
حضرت کے ساتھ ربط پیدا کیا ہے کم سے کم ہفتہ میں ایک مرتبہ ضرور پڑھے
یا اس زیارت کے مضمون کی طرف متوجہ ہو کر پڑھے اپنے داہنے ہاتھ کو آنحضرتؑ
کا ہاتھ تصور کریں۔ بائیں ہاتھ کو اپنا ہاتھ سمجھ کر داہنے ہاتھ پر رکھے نیت یہ ہو کہ
آنحضرتؑ کی بیعت کر رہا ہوں اور اسی بیعت کا پابند ہوں تاکہ روحانی اور جسمانی قوت
اُسے حاصل ہو۔

۲۔ دُعائے ندبہ :

یہ بہترین دُعا ہے سُورج نکلنے سے لیکر دو تین گھنٹے کے اندر اندر
اس دُعا کو پڑھ لیے حد ثواب کا موجب ہے ورنہ یہ دُعا ہر وقت پڑھ سکتے ہیں چار
مواقع پر بطور خاص مستحب ہے۔ (۱) عید الفطر (۲) عید الضحیٰ (۳) عید الغدیر

(۴) اور شبِ قدر اور شبِ برأت یہ رات بھی امام زمانؑ سے منسوب ہے تو مومنین کو سارا سال اپنے اس آقا کا اس محلاکا تذکرہ کرنا لازم ہے۔

جس کے وجود کی برکت سے صاحبانِ ایمان کا وجود باقی ہے اور جس کے سبب سے تمام مخلوقات کو رزق ملتاہے جس کی وجہ سے زمین اور آسمان قائم ہے مگر ان دنوں میں جو امام سے منسوب ہے یا ان راتوں میں ذمہ داری اور بڑھ جاتی ہے تو دعا ندبہ ایک اہم ذریعہ ہے جس کے ذریعے امام کا تذکرہ ہوسکتاہے اور امام علیہ السلام سے رابطہ قائم ہو سکتاہے۔

ندبہ جس کا لفظی معنیٰ ہے رونا گڑگڑانا فریاد کرنا اپنی مصیبت کا بیان کرنا جلتے ہوئے دلوں کی فریاد کا کسی کے سامنے بیان کرنا تو اس دعا کا تیسرا اور آخری حصے میں مومن امام علیہ السلام کی جدائی میں غیبت میں غمزدہ ہو کر فریاد کرتا ہے روتا ہے، نوحہ کرتاہے اس طرح جس طرح ایک بچہ روتا ہے جب کہ اسکی ماں اسکو چھوڑ کر چلی گئی ہے وہ بھی خوشی کا موقع ہے جب سارے مسلمان عید منا رہے ہیں اور مومن روتاہے کس لئے اپنے آقا اور سرپرست کی جدائی میں یہ کہہ کر کہاں ہے ہمارے آقا اور کہاں ہے ہمارا سرپرست کہاں ہے ہمارا مولا۔

دعائے ندبہ کے کلمات اہلبیت اطہار کی مبارک زبان سے صادر ہوئے ہیں ان کے ذریعے سے ان سے گفتگو کریں۔ اظہارِ عقیدت پیش کریں، محبت کریں آہ و فریاد کریں۔

اس دعا کے ابتداء میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ گفتگو کا آغاز ہے۔ مولا، امیرالمومنین کے فضائل ہیں دنیا اور لوگوں سے شکوہ و شکایات ہے اور (معارفِ اسلامی) کا اقرار شامل ہے اسے پڑھتے ہوئے محبت شدید سے شدید تر ہو تی جاتی ہے جیسے کوئی شخص اچانک دنیا کے ہر گوشے میں معشوق کو تلاش کرتا

ہے ہر جگہ اِدھر اُدھر دیکھتا ہے اور کہتا ہے این الحسن این الحسین یہاں تک کہ کہتا ہے این بقیۃ اللہ اس طرح صدا لگاتا رہتا ہے جب اچانک کسی کونے میں دیکھتا ہے تو اپنے محبوب کو دیکھ کر خطاب کرتا ہے کہ بابی انت وامی ونفسی ولک الوقا والحمی یعنی تجھ پر میرے ماں باپ قربان اور میری جان آپ کی محافظ اور نگہداری کرنے والی ہو جب ان الفاظ پر پہنچتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ ایسی توجہ پیدا کرے کہ اپنے اندر حقیقی احساسات پیدا کرے کہ اسکے کلمات ضائع نہ جائے بلکہ آنحضرت کے ساتھ مثل ملاقات ہونا چاہیے ان الفاظ کے ختم ہونے تک اپنی ذات کو حقیقتاً اللہ کی بارگاہ میں سمجھے عشق و محبت کے ساتھ کہے۔

بنفسی انت

یعنی میری جان آپ پر قربان ہو اور دعا کے آخر میں جب کہتا ہے۔

اللھم انت کشاف الکرب والبلویٰ

چاہیے کہ اس کا مقصد ہمیشہ کے لئے ملاقات امام اور آنحضرت کے وجودِ مقدس کا ظہور ہو۔

مرحوم ملا آقا جان جب دعا ندبہ پڑھتے تھے تو ابتدا میں گریہ کرتے تھے۔ اور اس وقت جب بابی انت وامی ونفسی کلمات پر پہنچتے تھے تو ان کا رنگ اڑ جاتا تھا آواز دبی نکلتی تھی جس طرح اچانک اپنی آنکھوں سے حضرت بقیۃ اللہ کے جمال کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

مرحوم شیخ محمد علی عراقی عظیم کا یہ جملہ ہے کہ مجھے کوئی شخص ایسا نہیں ملا جس نے صحیح طریقے سے دعاء ندبہ پڑھی ہو اور اس جگہ سے امام تشریف نہ لائے ہوں گھر میں ایک آدمی یہ دعا پڑھ رہا ہو یا چاہے اجتماعی پڑھ رہا ہو

وہاں امام علیہ السلام کی حاضری یقینی ہے مشہد کا ایک آدمی آج سے ۵۰ سال پہلے یہ دُعا شروع کی اور اس کے گھر میں کثرت سے امام زمان علیہ السلام کو دیکھا گیا اس کے بعد پورا شہر بیدار ہوا اس دُعا کی اہمیت کی طرف جسے امام زمانہ کے ساتھ رابطہ مضبوط کیا جاتا ہے امام نے جب تاکید کی کہ ہمارے شیعہ ہمیں فقط چار عیدوں میں یاد کرتے ہیں جب پوچھا گیا کیسے تو امام نے بتایا دعائے ندبہ تعلیم دی کہ ندبہ ہماری یاد ہے ——— دعائے ندبہ ہمارا اسلام ہے ندبہ ہماری زیارت ہے۔

امام حسین کو پکارنا ہے تو زیارت وارثہ کے ذریعے اور امام زمانہ کو پکارنا ہے تو دُعا ندبہ کے ذریعے۔ کیسے پکارا جائے؟ کیسی گریہ وزاری کی جائے؛ ایسی گریہ وزاری کی جائے جیسی اپنے محبوب کے فراق میں کی جاتی ہے ایسی گریہ وزاری جو زمانے کے ظلم وستم فسق وفجور غم ورنج اور ناانصافی کے مقابلہ میں عاجز فرد اپنے سرپرست اپنے محبوب کو پکارتے وقت کرتا ہے۔

خود امام زمانہ اپنے ظہور میں تاخیر پہ گریہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں اپنے ظہور میں تاخیر میں ہیں خود آنسو بہاؤں گا۔

دعائے ندبہ منتظرین امام زمانہ علیہ السلام کی دعا ہے امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اس حالت میں مرے کہ وہ ہمارے قائم کے انتظار میں ہو تو اس کا مرتبہ اس شخص کے مثل ہے کہ جو امام زمانہ کے خیمے میں ان کے ساتھ ہو چند لمحے خاموشی کے بعد امام نے فرمایا نہیں بلکہ امام زمانہ کے ساتھ تلوار اٹھائے ہوئے ہو پھر فرمایا نہیں بلکہ پیغمبر اسلام کے ساتھ جنگ میں شہید ہوا ہو۔

دُعائے نُدبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر حمد رب العالمین کے لیے ہے۔ اے اللہ ہمارے آقا اور نبی محمد اور آپ کی

نَبِیِّهٖ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا

آل پر رحمت اور کماحقہ سلامتی نازل فرمائے۔ اے اللہ تیری

جَرٰى بِهٖ قَضَآئُكَ فِیْ اَوْلِیَآئِكَ الَّذِیْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ

اس تقدیر پر حمد ہے جو تو نے اپنے ان اولیاء کے لیے مقدر کی ہے جنہیں تو نے

لِنَفْسِكَ وَدِیْنِكَ اِذِ اخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِیْلَ مَا عِنْدَكَ

اپنی ذات کے لیے مخصوص کر رکھا ہے جن کو تو نے اپنے دین کے لیے

مِنَ النَّعِیْمِ الْمُقِیْمِ الَّذِیْ لَا زَوَالَ لَهٗ وَلَا اضْمِحْلَالَ

چنا ہے تو نے انہیں اپنی عظیم اور دائمی ایسی نعمات سے نوازا ہے

بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَیْهِمُ الزُّهْدَ فِیْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ

جن کو فنا نہیں ان نعمات کے لیے تو نے اپنے اولیاء کو ان شرائط کا پابند کر رکھا

الدُّنْیَا الدَّنِیَّةِ وَزُخْرُفِهَا وَزِبْرِجِهَا فَشَرَطُوْا

ہے۔ کہ وہ اس پست تر دنیا اور اس کی ملمع سازیوں سے پرہیز کریں گے انہوں نے

لَكَ ذٰلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَآءَ بِهٖ فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ

شرائط کو بخوشی قبول کر لیا اور تجھے معلوم ہے کہ انہوں نے اس عہد کو نبھایا تو نے بھی ان کی

وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِیَّ وَالثَّنَآءَ الْجَلِیَّ وَ

قربانیاں قبول کر کے انہیں اپنا مقرب بنایا۔ تو نے ان کا تذکرہ بلند کیا۔ اور

اَهْبَطْتَ عَلَیْهِمْ مَلٰٓئِكَتَكَ وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْیِكَ

تو نے ان کی مدح و ثنا کو بلند تر کر دیا تو نے ان پر ملائکہ نازل کیے تو نے انہیں اپنی وحی

وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيعَةَ اِلَيْكَ وَ

سے معزز فرمایا اور اپنے علم وافر سے نوازا تو نے انہیں بارگاہ تک رسائی کا ذریعہ اور رضا و

الْوَسِيلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ اِلٰى

خوشنودی کا وسیلہ بنایا بعض کو تو نے اپنی جنت الخلد میں رکھا پھر جنت سے برائے امتحان باہر

اَنْ اَخْرَجْتَهُ مِنْهَا وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِىْ فُلْكِكَ وَ

بھیج دیا۔ اپنے بعض انبیاء کو کشتی پہ سوار کیا اسے امت سے نجات دی اور اس پر ایمان

نَجَّيْتَهُ وَمَنْ اٰمَنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ

لانے والوں کو اپنی رحمت سے نجات دی بعض اولیاء کو تو نے ۔ اپنا خلیل

وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلًا وَسَئَلَكَ لِسَانَ

بنایا۔ اس نے تیری ذات سے آخرین کے لیے لسان صدق عطا کرنے کی

صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِينَ فَاَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيًّا

درخواست دی تو نے اس کی دعا قبول کی اور تو نے علی کو زبان صداقت بنایا۔ اپنے بعض

وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيمًا وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ

اولیاء کو تو نے درخت سے کلام کر کے اپنا قریب بنایا اور تو نے اولیاء کا نور

اَخِيهِ رِدْءًا وَوَزِيرًا وَبَعْضٌ اَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ

مددگار اور وزیر اس کے بھائی کو بنایا۔ اپنے بعض اولیاء کو بغیر باپ کے اس دنیا

اَبٍ وَاٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَاَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

میں وجود دیا اسے تو نے واضح معجزات سے نوازا اور روح القدس سے مؤید

وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجًا وَ

کیا ہر ایک نبی کو تو نے مستقل اور منفرد ضابطہ حیات دیا اور ان کے لیے ایک راہ

تَخَيَّرْتَ لَهُ اَوْصِيَاءَ مُسْتَحْفَظًا بَعْدَ مُسْتَحْفَظٍ مِنْ مُدَّةٍ

معین کی تو نے ہر ایک کے لیے خود وصی مقرر کئے اپنے دین جو یکے بعد دیگرے نگران

اِلٰى مُدَّةٍ اِقَامَةً لِدِينِكَ وَحُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ وَ

رہے ہر ایک اپنے وقت کے بعد دوسرے وقت تیرے دین کی حفاظت کرتے رہے اور اپنے

لِئَلَّا يَزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلَى

بندوں پر حجت قرار دے تاکہ حق اپنے مقر سے ہٹ نہ جائے اور باطل اہل حق کی حمایت

أَهْلِهِ وَلَا يَقُولَ أَحَدٌ لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا

پر غالب نہ ہو جائے تاکہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ اے اللہ تو نے ہمارے پاس کیوں رسول نہیں

مُنْذِرًا وَأَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا هَادِيًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ

بھیجا جو ہمیں تیرے عذاب سے ڈراتا اور ہمارے لیے ہدایت کی علامت کیوں

مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَى إِلَى أَنِ انْتَهَيْتَ بِالْأَمْرِ

مقرر نہیں کی تاکہ ہم ذلت و رسوائی سے پہلے ہی تیری آیتوں کی اتباع کر لیتے یہاں تک کہ تو نے سلسلہ

إِلَى حَبِيبِكَ وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

ہدایت تیرے محبوب اور منتخب محمد تک پہنچا۔ اللہ اس پر

فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ

اور اس کی آل پر رحمتیں نازل فرمائے۔ وہ ایسے ثابت ہوئے جیسے تو نے انہیں چنا

مَنِ اصْطَفَيْتَهُ وَأَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ وَأَكْرَمَ

مخلوق کا سردار بنا کر بھیجا اور تو نے اپنے منتخب بندوں سے بہتر قرار دیا اپنے تمام چنے

مَنِ اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَبَعَثْتَهُ إِلَى

افراد سے افضل بنایا ہے جن پر تو نے اعتماد کیا ہے ان تمام پر مکرم ترین ہے انہیں تو نے

الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ وَأَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ وَ

تمام انبیاء پر مقدم کیا ہے اسے تو نے ثقلین کو تمام مخلوق کے لیے مبعوث کیا تمام مشرق و مغرب

مَغَارِبَكَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِرُوحِهِ

کو اس کے زیر قدم کر دیا براق کو تو نے اس کے لیے مسخر کیا اس کے جسم کو روح سمیت

إِلَى سَمَائِكَ وَأَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ

آسمانوں کی معراج کرائی اسے ماکان اور قیامت تک ہونے والے علم سے نوازا۔ علاوہ ازیں تو نے

إِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ

اپنے حبیب کو رعب سے مدد دی ۔ جبرئیل ۔ میکائیل اور علامت جلد

بِجِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَالْمُسَوِّمِيْنَ مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ

ملائکہ کی نگہبانی میں محفوظ رکھا تو نے اس سے

وَوَعَدْتَهٗ اَنْ تُظْهِرَ دِيْنَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ

ان کے لائے گئے دین کو ادیان عالم پہ غالب کرنے کا وعدہ کیا خواہ

الْمُشْرِكُوْنَ وَذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّأْتَهٗ مُبَوَّاَ صِدْقٍ

مشرکین دین کے اس فیصلہ کو ناپسند بھی کریں۔ تو نے اس کے اہل بیت کو صداقت

مِّنْ اَهْلِهٖ وَجَعَلْتَ لَهٗ وَلَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ

کی عظیم ترین عظمت پہ فائز کیا تو نے اپنے محبوب اور اس کی اہل بیت کے لیے مکہ میں

لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ فِيْهِ

سب انسانوں کے لیے بنائے گئے گھر کو باعث برکت قرار دے کر اس گھر کو عالمین کے لیے

اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ

ہدایت قرار دیا جس میں تیری واضح نشانیاں ہیں مقام ابراہیم ہے جو اس گھر میں آجائے

اٰمِنًا وَقُلْتَ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

وہ محفوظ ہو جاتا ہے۔ اور تو نے فرمایا ہے اے اہل بیت نبی ہم نے تم سے ہر قسم کی رجس

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ

کو دور رکھا ہے۔ اور تمہیں اس طرح طاہر رکھا ہے جس طرح طاہر رکھنے کا حق

مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ فِيْ

ہے۔ پھر تو نے اپنی کتاب مقدس میں اپنے حبیب اور ان کی آل سے مودت کو تبلیغ

كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا

رسالت کا اجر قرار دیا ہے۔ اور فرمایا ہے انہیں بتا دے کہ میں اپنے اقربا سے مودت

اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَقُلْتَ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ

کے علاوہ اور کوئی اجر رسالت نہیں مانگتا اور تو نے اپنے حبیب سے یہ بھی کہلوایا

اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَقُلْتَ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

کہ اپنی امت کو بتا دے کہ جو اجر رسالت میں نے مانگا ہے اس کا فائدہ تمہی کو پہنچے گا۔ اور یہ بھی

إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَى رَبِّهِ سَبِيلًا فَكَانُوا هُمُ

رسالت راہ خدا پر چلنے والوں کے لیے ہے۔ وہی اہل بیت ہی تیری بارگاہ تک

السَّبِيلَ إِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ إِلَى رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ

پہنچنے کا راستہ ہیں۔ تیری رضا حاصل کرنے کا واحد ذریعہ ہیں۔ جب تیرے حبیب

أَيَّامُهُ أَقَامَ وَلِيَّهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُكَ

کا وقت ختم ہو گیا تو تو نے اپنے محبوب کو اپنا قائم مقام بنایا جو علی ابن ابی طالب ہے۔ ان

عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا هَادِيًا إِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ

دونوں پر ان کی آل پر تیری رحمتیں ہوں وہ علی ہادی ملت تھا اور وہی منذر وقت تھا ہر امت

قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ وَالْمَلَأُ أَمَامَهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ

کو ایک ہادی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تیرے حبیب نے خم غدیر کے جم غفیر میں فرمایا جس کا

فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ

میں آقا ہوں اس کا علی آقا ہے۔ اے اللہ جو علی سے محبت رکھے تو اس سے محبت

عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ

رکھ جو علی سے دشمنی کرے تو اسے دشمن سمجھ جو علی کی امداد کرے تو اس کی امداد کر جو علی

وَقَالَ مَنْ كُنْتُ أَنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ أَمِيرُهُ وَقَالَ

کو رسوا کرنا چاہے تو اسے رسوا کر پھر فرمایا جس کا میں نبی ہوں علی اس کا امیر و حکمران ہے

أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ وَسَائِرُ النَّاسِ

میں اور علی ایک درخت سے ہیں جبکہ دوسرے تمام لوگ دوسرے درختوں سے

مِنْ شَجَرٍ شَتَّى وَأَحَلَّهُ مَحَلَّ هٰرُونَ مِنْ مُوسٰى

ہیں۔ تیرے حبیب نے علی کو اپنے سے وہی نسبت دی جو ہارون کو موسیٰ سے تھی اور

فَقَالَ لَهُ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هٰرُونَ مِنْ مُوسٰى إِلَّا

فرمایا اے علی تجھے مجھ سے وہی نسبت ہے جو ہارون کو موسیٰ سے تھی البتہ میرے بعد

أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَزَوَّجَهُ ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ

کوئی نبی نہیں ہوگا تیرے حبیب نے اپنی دختر علی کے عقد میں دی اور وہ دختر جو نسا کے

الْعَالَمِيْنَ وَاَحَلَّ لَهٗ مِنْ مَسْجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهٗ وَ

عالمین کی مسجد وسے تیرے حبیب نے علی کے لیے مسجد نبوی میں وہ سب کچھ حلال قرار

سَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهٗ ثُمَّ اَوْدَعَهٗ عِلْمَهٗ وَحِكْمَتَهٗ

دیا جو خود ان کے لیے حلال تھا تیرے حبیب نے مسجد میں کھلے تمام دروازے سوا در علی

فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ اَرَادَ

کے بند کر دیے پھر اپنا علم اور اپنی حکمت علی کے سپرد کر کے فرمایا میں علم کا شہر ہوں

الْمَدِيْنَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ

علی اس شہر علم کا دروازہ ہے جو شخص بھی علم و حکمت کے شہر میں آنا چاہے دروازہ

اَنْتَ اَخِيْ وَوَصِيِّيْ وَوَارِثِيْ لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِيْ وَ

سے آئے۔ پھر فرمایا یا علی تو میرا بھائی ہے میرا وصی ہے میرا وارث ہے تیرا گوشت میرا

دَمُكَ مِنْ دَمِيْ وَسِلْمُكَ سِلْمِيْ وَحَرْبُكَ حَرْبِيْ

گوشت ہے تیرا خون میرا خون ہے تجھ سے صلح مجھ سے صلح ہے تجھ سے جنگ مجھ سے

وَالْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَدَمَكَ كَمَا خَالَطَ

جنگ ہے تیرے گوشت اور خون کے ایک ایک ذرہ ایک ایک قطرہ میں اس طرح ایمان ہے

لَحْمِيْ وَدَمِيْ وَاَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِيْ

جس طرح میرے خون اور گوشت میں ایمان ہے۔ کل حوض کوثر پہ بھی تو ہی میرا خلیفہ ہو گا۔ تو

وَاَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ وَتُنْجِزُ عِدَاتِيْ وَشِيْعَتُكَ

میرے قرض ادا کرے گا تو میرے وعدے نبھائے گا تیرے شیعہ جنت میں میرے ارد گرد سفید

عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْيَضَّةً وُجُوْهُهُمْ حَوْلِيْ

چہروں والے نور کے منبروں پہ ہوں گے وہاں جنت میں تیرے پڑوسی ہوں گے یا علی اگر تو نہ ہوتا

فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيْرَانِيْ وَلَوْلَا اَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ

تو میرے بعد مومنوں کی شناخت ہی نہ ہوتی۔ علی ہی تیرے حبیب کے بعد گمراہی کی

يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِيْ وَكَانَ بَعْدَهٗ هُدًى مِّنَ

بجھے ہدایت اور تاریکی کی بجھے

الضَّلَالِ وَنُوْرًا مِنَ الْعَمٰى وَحَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ وَ

نور تھا۔ وہی اللہ کی مضبوط رسی تھا۔ وہی صراط مستقیم تھا

صِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِيْ رَحِمٍ وَلَا

تیرے حبیب سے نسب میں اس سے کوئی اولیٰ نہ تھا دین میں کوئی اس سے

بِسَابِقَةٍ فِيْ دِيْنٍ وَلَا يُلْحَقُ فِيْ مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهٖ

سابق نہ تھا۔ کسی ایک بھی فضیلت میں اس کی ہمسری کرنے والا کوئی نہیں۔ وہی تیرے

يَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا وَ

حبیب کے نقش قدم پر چلنے والا تھا۔ ان دونوں اور ان کی آل پر رحمتیں

يُقَاتِلُ عَلَى التَّاْوِيْلِ وَلَا تَاْخُذُهٗ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ

ہوں وہی کسی لومۃ لائم کی پرواہ کے بغیر تاویل قرآن پر جنگ کرنے والا تھا عرب کے

لَائِمٍ قَدْ وَتَرَ فِيْهِ صَنَادِيْدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ اَبْطَالَهُمْ

تمام لوگ بہادروں کو اس نے اکھاڑا تمام جنگجوؤں کو اس نے زیر کیا۔ اس نے تمام

وَنَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا

بھیڑیوں کے دانت توڑ دیئے جس سے ان کے دلوں میں بدر

بَدْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ فَاَضَبَّتْ

خیبر حنین وغیرہ کی شکستوں سے کینے آگئے۔ ان تمام نے

عَلٰى عَدَاوَتِهٖ وَاَكَبَّتْ عَلٰى مُنَابَذَتِهٖ حَتّٰى قَتَلَ

اس کی عداوت پر کمر باندھ لی اس سے مقابلہ پر متحد ہوگئے۔ حتیٰ کہ اس

النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ وَلَمَّا قَضٰى

نے بیعت شکنوں، بیعت کے منکروں اور بیعت کرکے بھاگ جانے والوں سے جنگ کی

نَحْبَهٗ وَقَتَلَهٗ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ يَتْبَعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ

جب ان کا وقت ختم ہوا اسے آخری امت کے بدبخت ترین فرد نے پہلی امت کے بدنصیب

لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

کی پیروی میں شہید کردیا۔ [illegible] کے سلسلہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

فِي الْهَادِينَ بَعْدَ الْهَادِينَ وَالْأُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَىٰ

احکام کو تسلیم نہ کیا گیا۔ پوری امت اس کی دشمنی پر جمع

مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَىٰ قَطِيعَةِ رَحِمِهِ

ہو گئی۔ اس سے قطع رحمی کی گئی اس کی اولاد کو در بدر کیا گیا

وَإِقْصَاءِ وُلْدِهِ إِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفَىٰ لِرِعَايَةِ الْحَقِّ

سوائے چند افراد کے جو شہید کیے گئے یا قید میں ڈال دیے

فِيهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَأُقْصِيَ مَنْ

گئے ہو گئے در بدر کیے گئے ان پر تیری ایسی قضا جاری ہوئی

أُقْصِيَ وَجَرَى الْقَضَاءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجَىٰ لَهُ حُسْنُ

جس کے حسن ثواب و جزا کا یقین ہے۔ کیونکہ روئے ارض

الْمَثُوبَةِ إِذْ كَانَتِ الْأَرْضُ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ

اللہ ہی کا ہے۔ جسے چاہے حکومت عطا کرے۔ لیکن

مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَسُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ

انجام بہر طور متقین کے ہاتھ ہوگا۔ مقدس ہے ہمارا اللہ

كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ

یقیناً وعدہ الٰہی پورا ہو کر رہے گا اللہ اپنے وعدہ کی مخالفت

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَعَلَى الْأَطَائِبِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ

نہیں کرتا وہ عزیز و حکیم ہے۔ مقدس گشتگان جور و جفا جو اہل بیت

مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا فَلْيَبْكِ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تھے ہر رونے والوں کو ان پر رونا

الْبَاكُونَ وَإِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُونَ وَلِمِثْلِهِمْ

چاہیے اور انہی پر ماتم کرنے والوں کو ماتم کرنا چاہیے ان جیسوں پر آنسو

فَلْتُذْرَفِ الدُّمُوعُ وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُونَ وَيَضِجَّ

بہانا چاہیں انہی پر داد و بیلا کرنا چاہیے۔ انہی پہ نالہ و شیون اور دل کباب کر

الضَّآجُّوْنَ وَيَعِجَّ الْعَآجُّوْنَ اَيْنَ الْحَسَنُ اَيْنَ الْحُسَيْنُ

دینے والا گریہ ہونا چاہیے۔ بھلا فرزند رسول حسن کہاں ہے؟ حسین

اَيْنَ اَبْنَآءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَصَادِقٌ بَعْدَ

کہاں ہے؟ اولاد حسین کہاں ہے؟ یکے بعد دیگرے سب صالح تھے یکے بعد دیگرے تھا

صَادِقٍ اَيْنَ السَّبِيْلُ بَعْدَ السَّبِيْلِ اَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ

صادق تھے ایک کے بعد دوسرا صراط مستقیم تھا کہاں گئے ایک کے بعد دوسرا منتخب روزگار تھا کہاں

اَيْنَ الشُّمُوْسُ الطَّالِعَةُ اَيْنَ الْاَقْمَارُ الْمُنِيْرَةُ اَيْنَ

گئے؟ ہدایت کے وہ روشن آفتاب کہاں ہیں؟ شرافت کے وہ ماہتاب جہاں تاب

الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ اَيْنَ اَعْلَامُ الدِّيْنِ وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ

کہاں ہیں؟ نجابت کے وہ درخشندہ ستارے کہاں ہیں دین کے وہ علم کہاں ہیں

اَيْنَ بَقِيَّةُ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تَخْلُوْ مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ اَيْنَ

کہاں ہیں علم کی وہ بنیادیں کہاں ہیں وہ نبی کی عترت ہادیہ جس سے ہمیشہ الہی حجت خالی

الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ اَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ

نہیں رہتا وہ بقیۃ اللہ کہاں ہے وہ کہاں ہے جسے ظالموں سے انتقام لینے کیلئے مہیا

الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ اَيْنَ الْمُرْتَجٰى لِاِزَالَةِ الْجَوْرِ وَ

کیا جائیگا۔ بے دینی کو سیدھا کرنے والا منتظر کہاں ہے؟ ظلم و جور کو ختم کرنے

الْعُدْوَانِ اَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِ الْفَرَآئِضِ وَالسُّنَنِ

والی امید کہاں ہے فرائض خدا اور سنت نبویہ کو زندہ کرنے والا کہاں ہے؟ ذخیرہ

اَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيْعَةِ اَيْنَ الْمُؤَمَّلُ

شریعت اور تباہ شدہ اسلام کو دوبارہ لانے والا کہاں ہے۔ جس سے کتاب خدا کی

لِاِحْيَآءِ الْكِتَابِ وَحُدُوْدِهٖ اَيْنَ مُحْيِيْ مَعَالِمِ الدِّيْنِ

معطل شدہ حدود کے احیاء کی توقع ہے وہ کہاں ہے؟ معالم دین کو زندہ کرنے والا کہاں

وَاَهْلِهٖ اَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ اَيْنَ هَادِمُ

ہے؟ جابر ظالموں کی قوت کو توڑنے والا کہاں ہے؟ شرک و نفاق کی بنیادیں ڈھانے والا

أَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ أَيْنَ مُبِيدُ أَهْلِ الْفُسُوقِ

کرنے والا کہاں ہے؟ اہل فسق، اہل عصیان اور اہل بغاوت کو پامال کرنے والا

وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ أَيْنَ حَاصِدُ فُرُوعِ الْغَيِّ وَ

کہاں ہے۔ گمراہی اور اختلافات کی جڑوں کو کاٹنے والا کہاں ہے؟ کج دلی اور

الشِّقَاقِ أَيْنَ طَامِسُ آثَارِ الزَّيْغِ وَالْأَهْوَاءِ أَيْنَ

خواہش پرستی کے آثار کو مٹانے والا کہاں ہے؟ کذب و افترا کی رسیوں کو کاٹنے

قَاطِعُ حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَالْافْتِرَاءِ أَيْنَ مُبِيدُ الْعُتَاةِ

والا کہاں ہے؟ سرکشوں اور متمردوں کو ختم کر دینے والا کہاں ہے؟

وَالْمَرَدَةِ أَيْنَ مُسْتَأْصِلُ أَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيلِ

گمراہوں، گمراہ کنوں اور اہل عداوت کی جڑیں کاٹنے والا کہاں ہے؟ اولیائے

وَالْإِلْحَادِ أَيْنَ مُعِزُّ الْأَوْلِيَاءِ وَمُذِلُّ الْأَعْدَاءِ أَيْنَ

خدا کو معزز اور اعدائے خدا کو ذلیل کرنے والا کہاں ہے؟ تقوے پر آبادی دنیا

جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوَى أَيْنَ بَابُ اللهِ الَّذِي مِنْهُ

کو متحد کرنے والا کہاں ہے؟ اللہ کا وہ باب کہاں ہے جس سے داخل ہوا جاتا

يُؤْتَى أَيْنَ وَجْهُ اللهِ الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَاءُ

ہے۔ وہ وجہ خدا کہاں ہے جس کی طرف توجہ کی جاتی ہے؟ ارض و

أَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ أَيْنَ

سماء کے مابین متصل واسطہ کہاں ہے؟ یوم فتح کا مالک اور

صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَايَةِ الْهُدَى أَيْنَ مُؤَلِّفُ

پرچم کو لہرانے والا کہاں ہے؟ ہدایت کرنے والا

شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا أَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُولِ

بکھری جماعتوں کو اکٹھا کرنے والا کہاں ہے؟ انبیاء اور اولاد انبیاء کے بے گناہ

الْأَنْبِيَاءِ أَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُولِ بِكَرْبَلَاءَ

مقتولوں کا بدلہ لینے والا کہاں ہے۔ شہید کربلا کا بدلہ لینے والا کہاں ہے؟ ظلم و افترا

أَيْنَ الْمَنْصُورُ عَلَى مَنِ اعْتَدَى عَلَيْهِ وَافْتَرَى أَيْنَ

کرنے والوں کو سزا دینے والا اللہ کا منصور کہاں ہے؟ وہ مجبور کہاں

الْمُضْطَرُّ الَّذِي يُجَابُ إِذَا دَعَى أَيْنَ صَدْرُ الْخَلَائِقِ

ہے جس کی صدا پر لبیک کہی جائے گی نیک اور متقی افراد کی

ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوَى أَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَابْنُ عَلِيٍّ

جائے پناہ۔ کہاں ہے؟ نبی مصطفٰےؐ کا فرزند کہاں ہے؟ علی مرتضےٰ کا

الْمُرْتَضَى وَابْنُ خَدِيجَةَ الْغَرَّاءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى

بیٹا کہاں ہے؟ سفید جبین خدیجۃ الکبریٰ اور فاطمہ زہرا کا بیٹا کہاں ہے

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي لَكَ الْوِقَاءُ وَالْحِمَى يَا ابْنَ

میرا باپ میری ماں اور میری جان آپ کی ڈھال اور نگران ہے۔ اے مقربین بارگاہ

السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ يَا ابْنَ النُّجَبَاءِ الْأَكْرَمِينَ يَا ابْنَ

الٰہی کے فرزند! اے محترم شرفا کے بیٹے۔ اے ہادی

الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ يَا ابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِينَ يَا ابْنَ

اور مہدی آباء کی اولاد! اے نجیب سرداروں کے فرزند۔ اے

الْغَطَارِفَةِ الْأَنْجَبِينَ يَا ابْنَ الْأَطَايِبِ الْمُطَهَّرِينَ

پاکیزہ آباء کے فرزند اے اللہ کے منتخب سادات کے بیٹے اے محترم سرداروں

يَا ابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِينَ يَا ابْنَ الْقَمَاقِمَةِ

کی اولاد۔ اے درخشاں ماہ پارے۔ دو جہتوں کے فرزند۔ اے منور چراغ

الْأَكْرَمِينَ يَا ابْنَ الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ يَا ابْنَ السُّرُجِ

کے بیٹے! اے شہابہائے ثاقب کی اولاد۔ اے درخشندہ

الْمُضِيئَةِ يَا ابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ يَا ابْنَ الْأَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ

ستاروں کے فرزند اے اللہ کے واضح راستوں کے

يَا ابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَا ابْنَ الْأَعْلَامِ اللَّائِحَةِ يَا

بیٹے! اے اللہ کی روشن علامات کی اولاد! اے

ابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ يَا ابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ يَا ابْنَ

بیشکر علوم کے فرزند! اے اللہ کی مشہور نشانیاں کی اولاد! اے

الْمَعَالِمِ الْمَأْثُوْرَةِ يَا ابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ يَا ابْنَ

اللہ کے ارشاد کردہ علامتوں کے فرزند! موجود معجزات کے بیٹے اللہ

الدَّلَائِلِ الْمَشْهُوْدَةِ يَا ابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ يَا

کی گواہی دی گئی دلائل کی اولاد! اے صراط مستقیم کے فرزند اے

ابْنَ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ يَا ابْنَ مَنْ هُوَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَى

نبا عظیم کے بیٹے اے اس کے فرزند جسے اللہ کی کتاب میں علی

اللّٰهِ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ يَا ابْنَ الْاٰيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ يَا ابْنَ

حکیم کہا گیا ہے۔ اے آیات بینات کے بیٹے۔ اے ظاہر

الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَا ابْنَ الْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَاتِ

دلائل کی اولاد! اے براہین واضح کے فرزند! اے اللہ

الْبَاهِرَاتِ يَا ابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَا ابْنَ النِّعَمِ

کی واضح تر دلائل کی اولاد! اے اللہ کی کامل

السَّابِغَاتِ يَا ابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ يَا ابْنَ يٰسٓ وَ

نعمتوں کے فرزند! اے طٰہٰ اور آیات محکمات کے بیٹے۔ اے یٰسین اور

الذَّارِيَاتِ يَا ابْنَ الطُّوْرِ وَالْعَادِيَاتِ يَا ابْنَ مَنْ دَنٰى

ذاریات کی اولاد۔ اے طور اور عادیات کے فرزند۔ اے اس کے بیٹے

فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى دُنُوًّا وَّاقْتِرَابًا

جو شب معراج مقام قاب قوسین تک قریب ہو گئے! اے ان کے فرزند جو مقام

مِنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى لَيْتَ شِعْرِيْ اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ

قاب قوسین سے بھی نزدیک مقرب بارگاہ خالق ہوئے! کاش مجھے معلوم ہوتا

النَّوٰى بَلْ اَيُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرٰى اَبِرَضْوٰى اَوْ

کہ آپ کا قیام کہاں ہے؟ کس خطہ زمین میں آپ کی سکونت ہے وہ کون سی خوش قسمت

غَیْرِهَا اَمْ ذِیْ طُوٰی عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اَرَی الْخَلْقَ وَلَا

مٹی ہے جہاں آپ رہتے ہیں کیا آپ کا مسکن کوہ رضوی ہے یا کوئی اور

تُرٰی وَلَا اَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَّلَا نَجْوٰی عَزِیْزٌ عَلَیَّ

جگہ ہے؟ یا مقام ذی طویٰ ہے؟ میرے لیے یہ بہت بڑا امتحان ہے کہ

اَنْ تُحِیْطَ بِكَ دُوْنِیَ الْبَلْوٰی وَلَا یَنَالُكَ مِنِّیْ ضَجِیْجٌ

دوسری دنیا تو مجھے نظر آئے لیکن آپ کو نہ دیکھ سکوں نہ آپ کی آواز سن

وَّلَا شَكْوٰی بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ مُّغَيَّبٍ لَّمْ يَخْلُ مِنَّا

سکوں نہ آہٹ پا سکوں میرے لیے کتنی بڑی مصیبت ہے کہ آپ تنہا ہیں میں

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِیْ اَنْتَ

آپ کی کوئی مدد بھی نہیں کر سکتا کسی سے شکوہ بھی نہیں کر سکتا اس غائب پر

اُمْنِیَّةُ شَائِقٍ يَّتَمَنّٰی مِنْ مُّؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ذَكَرَا

میری جان قربان ہو جو ہم میں رہتا ہے قربان جاؤں اس مسافر پر جو ایسی جگہ کا باسی

فَحَنَّا بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لَّا يُسَامٰی بِنَفْسِیْ

ہے جو ہم سے دور نہیں۔ میری جان قربان ہو اس پر جو ہر مومن اور مومنہ کی مشتاق

اَنْتَ مِنْ اَثِيْلِ مَجْدٍ لَّا يُجَارٰی بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ

نگاہوں کی امید ہے اور اس کا نام لے کر ہی آنکھوں میں آنسو تیر جاتے ہیں۔ میری جان

تِلَادِ نِعَمٍ لَّا تُضَاهٰی بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ نَّصِيْفِ

قربان ہو جو بے نظیر عزت کا امین ہے قربان جاؤں عزت کی اس بنیاد پر جس کا ہمسر

شَرَفٍ لَّا يُسَاوٰی اِلٰی مَتٰی اَحَارُ فِيْكَ يَا مَوْلَایَ وَاِلٰی

کوئی نہیں ہے قربان جاؤں اس موروثی نعمات کے مالک پر جن کی مثال نہیں ملتی قربان

مَتٰی وَاَیَّ خِطَابٍ اَصِفُ فِيْكَ وَاَیَّ نَجْوٰی عَزِیْزٌ

قربان جاؤں بے مثال شرف کے شریک پر میرے آقا! میں کب تک آپ کے سلسلہ میں حیرت زدہ

عَلَیَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ وَاُنَاغٰی عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ

رہوں گا میرے آقا مجھے بتلائیے کن لفظوں میں آپ سے خطاب کروں اور میرے لیے

أَبْكِيكَ وَيَخْذُلُكَ الْوَرٰى عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ تَجْرِيَ

کتنا شاق ہے کہ میں آپ کے علاوہ کسی اور کی صدا پہ لبیک کہوں میرے لیے کتنا مشکل

عَلَيْكَ دُونَهُمْ مَا جَرٰى هَلْ مِنْ مُعِينٍ فَأُطِيلَ

ہے کہ میں آپ کے لیے روؤں اور دنیا آپ کا مذاق اڑائے میرے لیے بہت مشکل ہے

مَعَهُ الْعَوِيلَ وَالْبُكَاءَ هَلْ مِنْ جَزُوعٍ فَأُسَاعِدَ

کہ تقدیر خدا آپ ہی سے وابستہ ہے آپ کے دشمن دندناتے پھرتے ہیں کوئی ہے ایسا

جَزَعَهُ إِذَا خَلَا هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ فَسَاعَدَتْهَا

معاون جس کے ساتھ بیٹھ کر میں دو آنسو بہاؤں؟ کوئی ایسا جزع کرنے والا ہے جس

عَيْنِي عَلَى الْقَذٰى هَلْ إِلَيْكَ يَا ابْنَ أَحْمَدَ سَبِيلٌ

سے میں تعاون کر سکوں کوئی ایسی آنکھ ہے جس میں پڑے کو دور کرے میں اس

فَتُلْقٰى هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِعِدَةٍ فَنَحْظٰى مَتٰى

سے تعاون کر سکوں۔ اے فرزند نبی کوئی ایسا راستہ ہے جس پر چل کر میں آپ سے مل سکوں، کیا

نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ

میری زندگی تیرے یوم ظہور تک طویل ہو سکے گی جس میں ہم کو بھی حصہ مل جائے آپ کب

عَذْبِ مَائِكَ فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى مَتٰى نُغَادِيكَ وَ

گھاٹ پر وارد ہوں گے کہ ہم بھی اپنی پیاس بجھا سکیں ہم کب آپ کے لب شیریں سے سیراب ہو

نُرَاوِحُكَ فَنُقِرَّ عَيْنًا مَتٰى تَرَانَا وَنَرَاكَ وَقَدْ

سکیں گے ہماری پیاس میں شدت آچکی ہے وہ صبح و شام کب آئے گی جس میں ہم آپکو اور آپ

نَشَرْتَ لِوَاءَ النَّصْرِ تُرٰى أَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ وَأَنْتَ

ہمیں دیکھیں گے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی کب ہمیں آپ کے پرچم کا پھریرا لہراتا

تَؤُمُّ الْمَلَأَ وَقَدْ مَلَأْتَ الْأَرْضَ عَدْلًا وَأَذَقْتَ

نظر آئے گا کیا وہ وقت آئے گا جب ہم آپ کے گرد ہوں گے اور آپ کائنات عالم کے قائد

أَعْدَاءَكَ هَوَانًا وَعِقَابًا وَأَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ

ہوں گے اور کرہ ارض عدل و انصاف سے پر ہوگا۔ آپکے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے

الْحَقِّ وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَاجْتَثَثْتَ

سزا بھگتیں گے وہ وقت کب آئے گا جب آپ سرکشوں کو کاٹیں گے منکرین حق کو

اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ وَنَحْنُ نَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

سزا دیں گے منکرین کے تکبر کو کالعدم کریں گے ظالمین کی بنیادیں ہلائیں گے اور ہم

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَالْبَلْوٰى وَ

کہہ رہے ہوں گے حمد ہے رب العالمین کے لیے۔ اے اللہ تو ہی مصائب کو

اِلَيْكَ اَسْتَعْدِيْ فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰى وَاَنْتَ رَبُّ

ختم کرنے والا ہے۔ ہمارا ہر شکوہ تجھ سے ہے اور تجھ سے ہی جواب کے

الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

خواہش مند ہیں۔ تو ہی دنیا اور آخرت کا رب ہے اے مصیبت زدہ کے فریاد رس

عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى وَاَرِهِ سَيِّدَهُ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى

مصائب میں مبتلا مخلوق کی فریاد رسی فرما ہمیں اپنے آقا کی زیارت کا شرف بخش

وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى وَالْجَوٰى وَبَرِّدْ غَلِيْلَهُ

اے مضبوط قوت کے مالک ہمیں ہمارے مولا کی زیارت سے نواز ہمارے آقا کے ظہور

يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَمَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰى وَ

سے ہمارے غم دور فرما ہماری سوزش کے دن ختم فرما اے عرش کے مالک اے انجام کے

الْمُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيْدُكَ التَّائِقُوْنَ وَاِلٰى

مالک اے قیامت کے مالک! اے اللہ ہم تیرے ہی بندے ہیں تیرے ولی کی زیارت کے

وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ وَبِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً

مشتاق ہیں تیرا وہ ولی جو تیری یاد میں رہتا ہے اور تیرے نبی کی یاد میں رہتا ہے وہ ولی

وَمَلَاذًا وَاَقَمْتَهُ لَنَا قِوَامًا وَمَعَاذًا وَجَعَلْتَهُ

جسے تو نے ہمارا نگران اور ہماری جائے پناہ بنایا ہے جسے تو نے ہمارا راہنما اور ہمارا فریاد

لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا

رس بنایا ہے جسے تو نے مومنین کا امام قرار دیا ہے اے اللہ ہماری طرف سے اسے ہمارا

وَزِدْنَا بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اِكْرَامًا وَّاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهٗ لَنَا

سلام پہنچا دے۔ اس سلام سے ہماری عظمت میں اضافہ فرما اس کے مسکن کو ہمارا بھی مسکن

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا وَّاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ اِيَّاهُ

بنا اسے ہمارے درمیان ظاہر فرما کر اپنی نعمات کو مکمل فرما دے تاکہ ہم اس

اَمَامَنَا حَتّٰى تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ

کی رہنمائی میں جنت آسکیں اور اپنے مخلص شہداء کے ساتھ محشور ہو

مِنْ خُلَصَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سکیں۔ اللہ صلی علی محمد و آل محمد

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَرَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ

اے اللہ! امام غائب کے جد امجد جو تیرا رسول اور عظیم سردار ہے اس پر

وَعَلٰى اَبِيْهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيْقَةِ

رحمت فرما اس کے باپ سے چھوٹا سردار ہے اس پر نزول رحمت فرما اس کی

الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ

جدہ ماجدہ صدیقہ کبریٰ فاطمہ بنت محمد پر رحمت نازل فرما اس کے

مِنْ اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَتَمَّ

ان تمام صالح آباء پر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے منتخب کیا ہے یہ تمام رحمتیں افضل

وَاَدْوَمَ وَاَكْثَرَ وَاَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ

اکمل کامل۔ دائمی زیادہ سے زیادہ اور ان تمام رحمتوں سے وافر ہوں جو تو نے اپنے

اَصْفِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ

کسی صفی، صالح اور نیک بندے پر نازل کی ہوں۔ اے اللہ ہمارے آقا پر ایسی

صَلٰوةً لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا

رحمت نازل فرما جن کی تعداد کا شمار نہ ہو سکے جس کی مدت محدود نہ ہو اور جن کا

وَلَا نَفَادَ لِاَمَدِهَا اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ

نزول ختم نہ ہو۔ اے اللہ اپنے اس ولی کے ذریعے حق کو قائم کر باطل کو

بِهِ الْبَاطِلَ وَاَذِلَّ بِهِ اَوْلِيَاۤءَكَ وَاَذْلِلْ بِهِ اَعْدَاۤئَكَ

کا زور کر اپنی اولیاء کو اطمینان بخش اپنے اعداء کو ذلیل کر

وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وُصْلَةً تُؤَدِّيْ اِلٰى مُرَافَقَةِ

اے اللہ ہمارے اور ہمارے آقا کے مابین وہ رابطہ بحال کر جو ہمیں اس کے

سَلَفِهِ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَّاْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ

سلف صالحین تک پہنچانے کا سبب ہے ہمیں ان لوگوں سے بنا جو ان کے دامن سے منسلک

فِيْ ظِلِّهِمْ وَاَعِنَّا عَلٰى تَاْدِيَةِ حُقُوْقِهِ اِلَيْهِ وَالْاِجْتِهَادِ

رہتے ہیں ان کے سایہ میں آرام کرتے ہیں ہماری اعانت فرما ان کے تمام حقوق ادا کرنے

فِيْ طَاعَتِهِ وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ

میں ہماری مدد فرما ہمیں اس کی اطاعت کی توفیق عنایت فرما ہمیں اس کی نافرمانی سے

وَهَبْ لَنَا رَاْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَاۤئَهُ وَخَيْرَهُ

محفوظ رکھ اس کی خوشنودی نصیب فرما اس کی نظر کرم عنایت فرما اس کا رحم اس کی

مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَفَوْزًا عِنْدَكَ

دعا اور اس کی خوشنودی ہمارا مقدر فرما جس کے ذریعہ ہم تیری وسیع تر رحمت اور تیری

وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهِ مَقْبُوْلَةً وَّذُنُوْبَنَا بِهِ

بارگاہ سے کامرانی حاصل کر سکیں ہماری طلب رحمت کو قبول فرما اور ہمارے گناہ معاف

مَغْفُوْرَةً وَّدُعَاۤئَنَا بِهِ مُسْتَجَابًا وَاجْعَلْ

فرما ہماری دعائے ظہور کو مستجاب فرما ہمیں ان کے طفیل ہمارے رزق میں وسعت

اَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوْطَةً وَّهُمُوْمَنَا بِهِ مَكْفِيَّةً

فرما ہمارے غموں کو دور فرما ہماری حاجات پوری فرما۔ ہمیں

وَحَوَاۤئِجَنَا بِهِ مَقْضِيَّةً وَاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ

نگاہ رحمت سے دیکھ۔ نگاہ کرم سے

الْكَرِيْمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ وَانْظُرْ اِلَيْنَا

توجہ فرما۔ جس سے ہمارے شرف میں اضافہ ہو

نَظْرَةً رَحِيْمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ

ایک مرتبہ کی گئی نظر شفقت کو برقرار رکھ اس کے

ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُوْدِكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ

جد امجد کے حوض کوثر سے ہمیں سیراب کر ایسا جام

جَدِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِكَاْسِهٖ وَبِيَدِهٖ رَيًّا

جو آپ کے ہاتھوں سے ہو کر سیراب کرنے والا ہو ہمارے لیے

رَوِيًّا هَنِيْئًا سَائِغًا لَا ظَمَأَ بَعْدَهٗ يَا اَرْحَمَ

باعث برکت ہو۔ ایسا کامل ہو کہ اس کے بعد کبھی پیاس محسوس نہ ہو اے ارحم

الرّٰحِمِيْنَ

الراحمین ط

۳۔ غسل جمعہ: ــــــــــ غسل جمعہ کے لئے بہت تاکید کی گئی ہے اس کا انجام دینا سنت موکدہ ہے اور ترک کرنا مکروہ ہے اس غسل کے ذریعے بھی امام زمانہ ع سے رابطہ مضبوط کہا جا سکتا ہے کیونکہ یہ غسل کے لئے امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ غسل جمعہ ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ کے درمیان گناہوں کا کفارہ ہے پھر امام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ نہیں ترک کرتا ہے غسل جمعہ کو مگر فاسق۔ غسل کے دوران توجہ اس طرف رہے کہ گویا ہم گناہوں کو دھو رہے ہیں گناہ جو جسم پر چپٹے ہوتے ہیں اس تصور کے ساتھ غسل کو انجام دیں اتنا شدت سے توبہ کرے کہ گویا یہ زندگی کا آخری غسل ہو مومن کا اپنا گناہ اللہ اور امام علیہ السلام دور کردیتا ہے تو غسل کے ساتھ ساتھ توبہ و استغفار کرے اور قرب الہٰی اور قرب امام علیہ السلام حاصل کریں۔ غسل جمعہ کا وقت جو افضل ترین ہے وہ ہے جتنا زوال کے نزدیک ہو اتنا ثواب زیادہ ہے اگر پانی میسّر نہ ہو یا پانی نقصان دہ ہو تو غسل جمعہ کے بدلے تیمم کرسکتے ہیں غسل کا ہی ثواب مل جائے گا۔

غسلِ جمعہ کرتے وقت پہلے یہ دُعا پڑھیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔

ہر عبادت یا عمل سے پہلے توبہ یا استغفار کرنا چاہیئے شب جمعہ و روز جمعہ حتی الامکان صدقہ ترک نہیں کرنا چاہیئے خاص کر کے امام زمانہ کی سلامتی کے لئے دینا چاہیئے جس طرح اپنے گھر والوں کے لئے مومن محبت میں دیتا

ہے تو یہ روحانی باپ کی سچی محبت کی ایک نشانی ہے یاد رہے کہ امام ؑ ہمارے اس صدقے کے محتاج نہیں ہیں مگر یہ ایک محبت کی یاد اور امام سے رشتہ مضبوط کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

جمعہ کے دن خوشبو استعمال کرنا مستحب ہے یوں ہر روز خوشبو کا استعمال سنتِ انبیاء و آئمہ ہے۔ مگر کم سے کم جمعہ کے دن ترک نہیں کرنا چاہیئے۔

روزِ جمعہ نہار کھانا ثواب ہے اور بہت فائدے کا سبب ہے روزِ جمعہ ناخن کا کاٹنا ثواب ہے اور بہت فائدے کا سبب ہے حضرت رسولِ خدا علیہ اسلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز ناخن کاٹے خدا اس کی انگلیوں سے بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ اور دوا کو اس میں داخل کرتا ہے۔ اور فرماتا ہے جو شخص جمعہ کے دن ناخن کاٹے اس کی عمر و مال میں برکت کرتا ہے حدیث میں ہے جو جمعہ کے روز ناخن کاٹے وہ دیوانگی جزام کوڑھ اور سفید داغ کی بیماری) میں نہ ہو گا حضرت صادق علیہ اسلام نے فرمایا جو شخص روزِ جمعہ ناخن کاٹے خدا اس کو خاص ایک بیماری جس میں بال گرتے ہیں (اور دیوانگی) اور اندھے پن سے محفوظ رہتا ہے غریبی اس سے دور ہو جاتی ہے اور روزی اس کی زیادہ ہو جاتی ہے سنت ہے۔ ناخن لیتے وقت الٹے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور سیدھے ہاتھ پر ختم کرے اور یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللّٰه عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

یعنی شروع کرتا ہوں خدا کے نام اور خدا کے سہارے سے اور اس حال

میں کریں ملت رسول اللہ صلعم اللہ پر ہوں۔

۴۔ زیارت آلِ یاسین

سب سے معتبر زیارت اور سب سے اہم زیارت ہے بلکہ سب سے زیادہ امام زمانہ کو خوش کرنے والی زیارت ہے جس کا نام ہے زیارت آلِ یاسین علماء کا بیان ہے کہ اس زیارت میں ایک عجیب روحانیت ہے اس کے فوائد وہی ہیں جیسے زیارت عاشورہ کے ہیں۔ کہا گیا ہے کہ اگر کوئی اس کو برابر پڑھتا ہے اس کے شرائط کے ساتھ تو وہ مستجب الدعوات ہو جاتا ہے یعنی جو دعا اس کی زبان سے نکلتی ہے وہ پوری ہوتی ہے یہ دونوں زیارتیں یعنی زیارتِ عاشورہ اور آلِ یاسین شرائط یہ ہے کہ کھلم کھلا گناہ سرزد ہو تو فوری طور پر توبہ کرے جو واجب الفوری ہے اور دل میں امام کی سچی محبت اور یاد رکھتا ہے تو اس زیارت آلِ یاسین کے ذریعے امام زمانہ علیہ السلام سے مضبوط رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے جس طرح زیارت عاشورہ کے ذریعے امام حسین علیہ السلام کے ساتھ مضبوط رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے مثال کے طور پر آقا سید حسن الطبی لکھتے ہیں فرض کرے امام جعفر صادق علیہ السلام کی امامت کا زمانہ ہے اور ایک شخص جب ایک نامحرم عورت سے ہاتھ ملاتا ہے اور پھر توبہ کئے بغیر یہ چاہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مصافحہ کرے تو آنحضرت علیہ السلام فرمائیں گے کہ وہ ہاتھ جو گنہگار ہے وہ امام ع کے ساتھ مصافحہ کرے یہ کیسے ہو سکتا ہے جس آنکھ سے گناہ کیا، جس ہاتھ سے گناہ کیا ہے۔ جو بدن سرتا پا گنہگار ہے یہ کیونکر ممکن ہے کہ امام زمانہ ع کی خدمت میں حاضر ملاقات کرے اس بنا پر آنحضرتؑ سے ملاقات کے لئے پہلی شرط یہ ہے کہ پاک و پاکیزہ روح اور خلوص کے ساتھ اس وجودِ مقدس کے سامنے جائے۔ لہٰذا

اگر آنحضرت کو دل کی آنکھوں کے سامنے دیکھ لے تو اس کے مقابل کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے۔

اس طریقے سے یہ زیارت پڑھنے والے کئی افراد اس زیارت کے وسیلے سے بار بار امام زمانہؑ کی بارگاہ میں پہنچ کر شرف زیارت حاصل کر چکے ہیں۔ مالوں کو بہت کثیر تعداد کے جلسوں میں یہ زیارت پڑھی جاتی تھی اور انوار مشاہدہ کئے جاتے تھے کہ بندہ حکایت کرنے والا اس جگہ حاضر تھا۔

ایک اللہ تعالیٰ کا دوست، اطاعت گزار کہتا ہے کہ اگر کوئی حقیقی قرب کے ساتھ اس زیارت کو پڑھے اور اسے سلام کا جواب نہ ملے تو مجھے کرے ——

اس سے پوچھا گیا کہ قربِ حقیقی کیا ہے تو اس نے جواب دیا۔

انسانی صفات وحیات کو قوت بخشنا اور حیوانی صفات کو کمزور کرنا یا بالکل ختم کرنا گناہوں سے بچ کر رہنے سے حقیقی قرب حاصل ہوتا ہے اور انسان آنحضرت کی بارگاہ میں قرب حاصل کر لیتا ہے۔

مرحوم آغا شہاب الدین مرعشی نجفی بہت عظیم شخصیت اور مرجع تقلید نائب امام تھے ان کا وصیت نامہ بہترین ہے اس کو ضرور پڑھنا چاہیے اس میں ایک جملہ قیمتی ہے اس کو پڑھنے سے روحانی مسرت حاصل ہوتی ہے آغا مرعشی نجفی علم عرفانیت میں ماہر تھے ان کا یہ جملہ ہے کہ زیارت آل یٰسین میں نے کبھی نہیں پڑھی مگر ضرور میری ملاقات امام زمانہ سے ہوتی ہے مجھے ایسا شخص نہیں ملا کہ جس نے یہ زیارت چالیس مرتبہ پڑھی ہو اور ملاقات کا شرف نہ ملا ہو۔ آغا مرعشی نے اپنے بیٹے کو وصیت کی کہ بیٹا ہو سکے تو ہر جمعہ کو زیارت آل یٰسین ترک نہ کرو ورنہ کم از کم مہینے میں ایک مرتبہ ورنہ سال میں ایک مرتبہ ورنہ مرنے سے پہلے ایک مرتبہ ضرور پڑھے جتنا زیادہ پڑھو گے اتنا ہی امام زمانہ سے تعلق مضبوط ہوگا یہ زیارت امامؑ اور مومنین کے درمیان مضبوط رسی ہے

زیارت آلِ یاسین

سَلَامٌ عَلٰی اٰلِ یٰسِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا دَاعِیَ اللّٰہِ

آل یٰسین (یعنی آل پیغمبر) پر سلام ہو۔ اے (امام زمان) مخلوق خدا کو اللہ تعالیٰ کی طرف

وَرَبَّانِیَّ اٰیَاتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَابَ اللّٰہِ وَدَیَّانَ

دعوت دینے والے اور مظہر آیات الٰہی آپ پر سلام ہو۔ اے درگاہ (لطف و رحمت) خداوند

دِیْنِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ وَنَاصِرَ حَقِّہٖ

حاکم و حافظ دین خدا آپ پر سلام ہو اے اللہ تعالیٰ کے خلیفہ اور دین خدا کی نصرت کرنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ وَدَلِیْلَ اِرَادَتِہٖ

آپ پر سلام ہو۔ (اے مخلوق خدا پر) حجت خدا اور مقاصد الٰہی کی طرف راہنمائی کرنے والے آپ پر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا تَالِیَ کِتَابِ اللّٰہِ وَتَرْجُمَانَہٗ

سلام ہو۔ اے کتاب خدا کی تلاوت کرنے والے اور حقائق کے مفسر آپ پر سلام ہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ فِیْ اٰنَاۤءِ لَیْلِکَ وَاَطْرَافِ نَہَارِکَ

دن اور رات کی تمام ساعات میں آپ پر سلام ہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَقِیَّۃَ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ اَلسَّلَامُ

اے بقیۃ اللہ زمین پر (حجت حق) آپ پر سلام ہو اے عہد و پیمان

عَلَیْکَ یَا مِیْثَاقَ اللّٰہِ الَّذِیْ اَخَذَہٗ وَوَکَّدَہٗ

(مقام امامت و خلافت) کہ خدا نے (یعنی مخلوق سے اس عہد کو لیا اور امامت پر محکم قرار دیا)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَعْدَ اللّٰہِ الَّذِیْ ضَمِنَہٗ اَلسَّلَامُ

آپ پر سلام ہو۔ اے وعدہ خدا آپ پر سلام ہو وہ وعدہ جو کہ ضمانت شدہ ہے

عَلَیْکَ اَیُّہَا الْعَلَمُ الْمَنْصُوْبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْبُوْبُ

اے بلند شدہ پرچم عدل خدا و علم و حکمت موجب حق پناہ آپ پر سلام ہو

وَالْغَوْثُ وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعْدًا غَيْرَ مَكْذُوبٍ

اور فریاد رس، خلق خدا اور اللہ تعالیٰ کی رحمت واسعہ (صدق محقق ہے) ابدا خلاف نہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقُوْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ

ہوگا آپ پر سلام ہو اے امام زمان آپ پر ہر حالت میں سلام ہو جب آپ حکم خدا سے قیام

تَقْعُدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقْرَءُ وَتُبَيِّنُ اَلسَّلَامُ

فرمائیں اے امام زمان آپ پر سلام ہو جب آپ حکم خدا سے پردہ غیبت میں بیٹھیں اے امام

عَلَيْكَ حِيْنَ تُصَلِّيْ وَتَقْنُتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ

زمان آپ پر سلام ہو جب خدا کی کتاب پڑھیں اور اس کی تفسیر کریں حقائق آشکار فرمائیں اے

تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تُهَلِّلُ وَتُكَبِّرُ

امام زمان آپ پر سلام ہو جب آپ نماز پڑھیں اور قنوت کریں اے امام زمان آپ پر سلام ہو جب

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَحْمَدُ وَتَسْتَغْفِرُ اَلسَّلَامُ

آپ رکوع و سجود کریں اے امام زمان آپ پر سلام ہو جب آپ معبود کی اطاعت میں تہلیل و تکبیر کہتے ہیں

عَلَيْكَ حِيْنَ تُصْبِحُ وَتُمْسِيْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فِي

اے امام زمان آپ پر سلام ہو جب آپ اپنے پروردگار کی حمد کرتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں اے امام

اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

زمان صبح اور شام آپ پر سلام ہو اے امام زمان رات کی تاریکی اور روز روشن کے وقت آپ پر سلام

اَيُّهَا الْاِمَامُ الْمَامُوْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُقَدَّمُ

ہو اے امام (دشمن کے شر سے) محفوظ و مامون آپ پر سلام ہو۔ اے امام (آپ پر سلام) جو کہ تمام عالم

الْمَامُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ السَّلَامِ اُشْهِدُكَ

اور تمام مخلوق کی آرزو پر مقدم ہے۔ اے امام آپ پر تمام (انواع) سلام و درود ہو اے میرے مولا

يَا مَوْلَايَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا

میں آپ کو گواہ قرار دیتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں

شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ لَا

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد خدا کے خاص بندے اور اس کے رسول ہیں اہل بیت رسول اور

حَبِيبَ اِلَّا هُوَ وَاَهْلُهُ وَاُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ اَنَّ

اس کے سوا کوئی حبیب نہیں اور وہی محبت اہلیہ کا اہل ہے میرے آقا میں آپ کو گواہ

عَلِيًّا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حُجَّتُهُ وَالْحَسَنَ حُجَّتُهُ وَ

بناتا ہوں یہی گواہی دیتا ہوں کہ علی حجۃ اللہ اور امیر المومنین ہے حسن حجت خدا ہے۔

الْحُسَيْنَ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حُجَّتُهُ وَمُحَمَّدَ

حسین حجت خدا ہے - علی ابن حسین حجت خدا ہے - اور محمد ابن

بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ وَ

علی حجت خدا ہے اور جعفر ابن محمد حجت خدا ہے اور

مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ مُوسَى حُجَّتُهُ

موسیٰ ابن جعفر حجت خدا ہے اور علی ابن موسیٰ حجت خدا ہے۔

وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ

اور محمدؐ ابن علی حجت خدا ہے اور علی ابن محمدؐ حجت خدا ہے

وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ

اور حسن ابن علی حجت خدا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ حجت خدا ہیں

اَنْتُمُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَاَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ لَا رَيْبَ

آپ ہی اول اور آپ ہی آخر ہیں آپ کی رجعت حق ہے۔ اس میں کوئی شک

فِيهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ

نہیں وہ وہ دن ہوگا جس دن کسی کو اس وقت کا ایمان لانا فائدہ مند نہیں ہوگا یا جس

اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِي اِيمَانِهَا خَيْرًا وَاَنَّ

کے اپنے ایمان سے دنیا میں اچھائی حاصل نہ کی ہوگی۔ موت حق ہے۔ سوال

الْمَوْتَ حَقٌّ وَاَنَّ نَاكِرًا وَنَكِيرًا حَقٌّ وَاَشْهَدُ اَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ وَ

منکر ونکیر حق ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں حشر ونشر حق ہے مبعوث ہونا حق ہے

الْبَعْثَ حَقٌّ وَاَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِرْصَادَ حَقٌّ

صراط حق ہے اللہ کی نگرانی حق ہے۔

وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَّالْحَشْرَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَ

میزان حق ہے۔ حشر ہونا حق ہے۔ جنت اور جہنم حق ہیں۔ انکے

الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَّالْوَعْدَ وَالْوَعِيْدَ بِهِمَا حَقٌّ

کے وعدے اور وعید حق ہے میرے آقا جس نے آپ کی مخالفت کی

يَا مَوْلَايَ شَقِيَ مَنْ خَالَفَكُمْ وَسَعِدَ مَنْ اَطَاعَكُمْ

بدنصیب ہے جس نے آپ کی اطاعت کی نیک نصیب ہے میں نے جن چیزوں کا آپ

فَاشْهَدْ مَا اَشْهَدْتُكَ عَلَيْهِ وَاَنَا وَلِيٌّ لَكَ بَرِيءٌ

کو گواہ بنایا ہے میں انکی گواہی دیتا ہوں میں آپ کا موالی ہوں آپ کے اعداء سے

مِّنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيْتُمُوْهُ وَالْبَاطِلُ مَا

بری ہوں۔ جس پر آپ راضی ہوں وہی حق ہے اور جس پر آپ ناراض ہوں

اَسْخَطْتُمُوْهُ وَالْمَعْرُوْفُ مَا اَمَرْتُمْ بِهٖ وَالْمُنْكَرُ

باطل ہے جس کا آپ حکم دیں وہی نیکی ہے۔ اور جس سے آپ روکیں وہی

مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِيْ مُؤْمِنَةٌ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا

برائی ہے میرا نفس واحد اور لاشریک اللہ پر اس کے رسول پر

شَرِيْكَ لَهٗ وَبِرَسُوْلِهٖ وَبِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

امیرالمومنین پر اور آپ تمام پر ایمان رکھتا ہے۔

بِكُمْ يَا مَوْلَايَ اَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ وَنُصْرَتِيْ مُعَدَّةٌ

میرے آقا میرا نفس آپ کے اول و آخر کا مومن ہے۔ میرا تعاون

لَكُمْ وَمَوَدَّتِيْ خَالِصَةٌ لَّكُمْ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ۔ اس کے

آپ سے ہے۔ میری مخلصانہ محبت آپ کے لیے ہے آمین

بعد اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

اے اللہ میں تجھ سے تیرے نبی رحمت پر نزول

مُحَمَّدٍ نَبِيِّ رَحْمَتِكَ وَكَلِمَةِ نُوْرِكَ وَاَنْ تَمْلَأَ

رحمت کا سوال کرتا ہوں جو تیرے نور کا ... ہے۔ میں سوال کرتا

قَلْبِيْ نُوْرَ الْيَقِيْنِ وَصَدْرِيْ نُوْرَ الْإِيْمَانِ وَفِكْرِيْ

بخش۔ میرا دل نور یقین سے میرا سینہ نور ایمان سے میری فکر نور نیت سے

نُوْرَ النِّيَّاتِ وَعَزْمِيْ نُوْرَ الْعِلْمِ وَقُوَّتِيْ نُوْرَ الْعَمَلِ

میرا عزم نور علم سے میری قوت نور عمل سے میری

وَلِسَانِيْ نُوْرَ الصِّدْقِ وَدِيْنِيْ نُوْرَ الْبَصَائِرِ مِنْ

زبان نور صدق سے میرا دین نور بصیرت سے میری

عِنْدِكَ وَبَصَرِيْ نُوْرَ الضِّيَاءِ وَسَمْعِيْ نُوْرَ الْحِكْمَةِ

آنکھ نور ہدایت سے میرے کان نور حکمت سے میری

وَمَوَدَّتِيْ نُوْرَ الْمُوَالَاةِ لِمُحَمَّدٍ وَّآلِهِ عَلَيْهِمُ

مودت نور ولایت آل محمد سے پر کر دے حتے کہ میں تیرے

السَّلَامُ حَتّٰى أَلْقَاكَ وَقَدْ وَفَيْتُ بِعَهْدِكَ وَ

ساتھ ملاقات کروں تو تیرے عہد و میثاق سے عہدہ برا

مِيْثَاقِكَ فَتُغَشِّيَنِيْ رَحْمَتُكَ يَا وَلِيُّ يَا حَمِيْدُ

ہو کر آؤں۔ اے ولی و حمید اللہ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ أَرْضِكَ وَخَلِيْفَتِكَ

دے۔ اے اللہ روئے زمین پر تیری حجت محمدؑ پر رحمت نازل فرما

فِيْ بِلَادِكَ وَالدَّاعِيْ إِلٰى سَبِيْلِكَ وَالْقَائِمِ بِقِسْطِكَ

جو تیرے شہروں میں تیرا خلیفہ ہے۔ جو تیری راہ کی طرف بلاتا ہے۔ جو

وَالثَّائِرِ بِأَمْرِكَ وَلِيِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبَوَارِ الْكَافِرِيْنَ

تیرے عدل کو قائم کرتا ہے۔ جو تیرے احکام کو نافذ کرتا ہے۔ جو مومنین

وَمُجَلِّي الظُّلْمَةِ وَمُنِيْرِ الْحَقِّ وَالنَّاطِقِ بِالْحِكْمَةِ

کا مولا اور کفار کی ہلاکت ہے ظالموں کو تباہ کرنے والا اور حق کو اجاگر کرنے والا

وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ التَّامَّةِ فِيْ أَرْضِكَ الْمُرْتَقِبِ

ہے جو حکمت و صداقت سے بولنے والا ہے۔ جو تیری زمین پر تیرا کلمہ کامل ہے

الْخَائِفِ وَالْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِينَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ

جو خائف اور تیرے حکم کا منتظر ہے جو مولائے ناصح ہے جو کشتیٔ نجات اور علم ہدایت کا

الْهُدٰى وَنُوْرِ اَبْصَارِ الْوَرٰى وَخَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ

علم ہے۔ چشم کائنات کا نور ہے ہر لباس پہننے والے اور چادر اوڑھنے والے

وَارْتَدٰى وَمُجَلِّي الْعَمٰى الَّذِىْ يَمْلَأُ الْاَرْضَ

کا فخر ہے۔ تاریکی اور ضلالت کو دور کرنے والا ہے۔ جو روئے ارض کو

عَدْلًا وَّقِسْطًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا اِنَّكَ عَلٰى

اسی طرح عدل و انصاف سے پر کرے گا جس طرح ظلم و جور سے پر ہو چکی ہو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَابْنِ

کی تو علی کلیتہٗ قدیر ہے۔ اے اللہ اپنے ولی پر انزال رحمت فرما۔ جو تیرے ان

اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَاَوْجَبْتَ

اولیائے کا فرزند ہے۔ جن کی اطاعت تو نے فرض کی ہے۔ جن کا حق تو نے

حَقَّهُمْ وَاَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ

واجب کیا ہے جن سے تو نے رجس کو دور کیا ہے اور اسی طرح پاک کیا ہے

تَطْهِيْرًا اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ لِدِيْنِكَ

جس طرح پاک کرنے کا حق ہے۔ اے اللہ تو اس کی مدد فرما اور اس سے اپنے دین کی

وَانْصُرْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَاَوْلِيَآئَهٗ وَشِيْعَتَهٗ

نصرت حاصل کر۔ اپنے اور اس کے موالیوں کی اس کے ذریعہ مدد فرما اس کے شیعہ اور

وَاَنْصَارَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ

اس کے انصار کی نصرت فرما۔ ہمیں شیعہ اور انصار سے بنا۔ اے اللہ اسے ہر

شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَّطَاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ

سرکش ہر گمراہ کے شر سے محفوظ رکھ اپنی تمام مخلوق کے شر سے

احْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ

اسے بچا اسے سامنے سے عقب سے دائیں سے بائیں سے محفوظ

يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ مِنْ اَنْ

رکھ۔ اس کی حفاظت فرما کسی قسم کی تکلیف کو اس سے دور رکھ۔ اس کے ذریعہ

يُّوْصَلَ اِلَيْهِ بِسُوْءٍ وَاحْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَ

اپنے رسول اور آل رسول کا تحفظ فرما۔ اس کے ذریعہ اپنے عدل کو ظاہر

اٰلَ رَسُوْلِكَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ

فرما۔ اپنی نصرت سے تائید فرما اس کے مددگاروں کی نصرت فرما۔ اس کے دشمنوں

وَانْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَاقْصِمْ قَاصِمِيْهِ

کو رسوا کر اس کے خلاف لڑنے والوں کی کمر توڑ کفر کے فرعونوں کو اس کے

وَاقْصِمْ بِهٖ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَ

ذریعہ زیر کر تمام کفار کو اس کے ہاتھوں واصل جہنم کر۔ تمام

الْمُنَافِقِيْنَ وَجَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ كَانُوْا مِنْ

منافقین اور تمام ملحدین کو اپنے کیفر کردار تک پہنچا۔ وہ جہاں کہیں بھی ہوں

مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا بَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَاْ بِهِ الْاَرْضَ

مشرق میں ہوں یا مغرب میں خشکی میں ہوں یا سمندر میں اس کے ذریعہ کرہ ارض

عَدْلًا وَاَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاجْعَلْنِيْ

کو گہوارہ عدل بنا۔ اپنے نبیؐ کے دین کو اس کے ذریعہ ظاہر فرما اے اللہ! مجھے اس

اَللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاَرِنِيْ

کے انصار اعوان، تابع فرمانوں اور شیعوں سے بنا۔ آل محمدؐ کے سلسلہ میں مجھے وہ دکھا

فِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَا يَاْمُلُوْنَ وَفِيْ عَدُوِّهِمْ

جس کی انہیں تجھ سے امید ہے ان کے دشمنوں کو جن سے انہیں خطرہ ہے نابود فرما

مَا يَحْذَرُوْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے الٰہ حق قبول فرما۔ اے صاحب عزت وجلال اور اے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

ارحم الراحمین دعا قبول فرما

۵- زیارتِ استغاثہ :

یہ زیارتِ استغاثہ امام زمانہ کے بارے میں ہے۔ البطی فرماتے ہیں کہ یہ زیارت بارگاہ امام میں حاضر ہونے کا شرف حاصل کرنے کے لئے بہت مؤثر طریقہ ہے حسن البطی علم روحانیت وعرفانیت کے ماہر تھے تاکید کرتے ہیں کہ امام سے مومن کا رابطہ اس زیارتِ استغاثہ کے ذریعہ اس طرح ملتاہے کہ بہت کم اس کے برابر ہے یہ خاص معیبت کے وقت کی زیارت ہے لہٰذا آج کے زمانے میں اسے ترجمے کے ساتھ پڑھنا چاہیئے انسان جہاں کہیں بھی ہو دو رکعت نماز آسمان کے نیچے پڑھے جس کا طریقہ یہ ہے۔

پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قدر، دوسری رکعت الحمد کے بعد سورۂ نصر عورت کے لئے گھر کے اندر پڑھنا زیادہ ثواب ہے نماز کے بعد کھڑے ہو کر اس زیارت کو پڑھے انشاء اللہ خداوند کریم اس کی حاجت پوری کرے گا۔ زیارت اس طرح شروع ہوتی ہے۔

سلام اللہ الکامل التامہ۔ اس کے بعد استغاثہ امام زمانہ

۶- نمازِ امام زمانہ :

جمعہ کے دن آخری ساعت میں نمازِ آخر زمانہ ضرور انجام دینا چاہیئے

استغاثہ امامِ زمان علیہ السلام

سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّآمُّ الشَّامِلُ الْعَامُّ وَ

اللہ کی کامل اور مکمل سلامتی اللہ کی عمومی اور ہر لحاظ سے شامل سلامتی اللہ

صَلَوَاتُهُ الدَّآئِمَةُ وَبَرَكَاتُهُ الْقَآئِمَةُ التَّآمَّةُ

کی دائمی رحمتیں اور لازوال کامل برکتیں اللہ کی اس حجت اور اس ولی پر ہوں جو

عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ وَوَلِيِّهٖ فِيْ اَرْضِهٖ وَبِلَادِهٖ وَ

اللہ کی طرف سے اللہ کی زمین اللہ کے شہروں پر اللہ کی مخلوق اور اللہ کے بندوں پر

خَلِيْفَتِهٖ عَلٰى خَلْقِهٖ وَعِبَادِهٖ وَسُلَالَةِ النُّبُوَّةِ

اللہ کا ولی اور خلیفہ ہے جو نبی اکرمؐ کا فرزند ہے۔ عترت بنویہ کا بقیہ ہے۔ اور بقیہ عترت

وَبَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَالصَّفْوَةِ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَمُظْهِرِ

مصطفیٰ ہے جو صاحب زمانہ ہے۔ مظہر ایمان ہے احکام قرآن کی تلقین کرنے والا ہے

الْاِيْمَانِ وَمُلَقِّنِ اَحْكَامِ الْقُرْاٰنِ وَمُطَهِّرِ الْاَرْضِ

روئے ارض کی تطہیر کرنے والا ہے۔ طول و عرض میں عدل پھیلانے والا ہے جو

وَنَاشِرِ الْعَدْلِ فِي الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ وَالْحُجَّةِ الْقَآئِمِ

حجت خدا ہے۔ قائم بالامر ہے۔ مہدی ہے امام منتظر ہے۔ اللہ کا مرتضےٰ ہے

الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِيِّ وَابْنِ الْاَئِمَّةِ

ائمہ طاہرین کا فرزند ہے اللہ کے مرتضےٰ اوصیائے نبی کا

الطَّاهِرِيْنَ الْوَصِيِّ بْنِ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ

بیٹا ہے۔ ہدایت دینے والا ہے خود بھی معصوم اور معصوم ائمہ

الْهَادِي الْمَعْصُوْمِ بْنِ الْاَئِمَّةِ الْهُدَاةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

کی اولاد ہے۔ اے ضعیف مومنین

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

کو عزت دینے والے میرا آپ پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُذِلَّ الْكَافِرِيْنَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ

ہو۔ اے متکبر ظالم کافروں کو

الظَّالِمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ

ذلیل ورسوا کرنے والے میرا آپ پر سلام ہو۔ اے میرے

الزَّمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ

صاحب الزمان آقا میرا آپ پر سلام ہو۔ اے فرزند رسول

عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

آپ پر میرا سلام ہو۔ اے فرزند امیر المومنین میرا آپ پر سلام ہو۔ اے

فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

فرزند سیدۃ نساء عالمین زہرا میرا آپ پر سلام ہو۔

عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْاَئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُوْمِيْنَ وَالْاِمَامِ

اے معصوم حجج الہیہ کے معصوم بیٹے میرا آپ پر سلام ہو اے

عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامَ

روئے ارض کے امام میرا آپ پر سلام اے میرے آقا میرا سلام پر سلام ایسے

مُخْلِصٍ لَكَ فِي الْوِلَايَةِ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْمَهْدِيُّ

شخص کی طرف سے جو آپ کی ولایت میں مخلص ہے میں گواہی دیتا ہوں

قَوْلًا وَفِعْلًا وَاَنْتَ الَّذِيْ تَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطًا

آپ قولاً و فعلاً امام مہدی ہیں آپ ہی وہ ہیں جو روئے ارض کو ظلم و جور

وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا فَعَجَّلَ اللهُ

سے پر ہونے کے بعد عدل و انصاف سے پر کریں گے اللہ آپ کے ظہور میں جلدی

فَرَجَكَ وَسَهَّلَ مَخْرَجَكَ وَقَرَّبَ زَمَانَكَ وَكَثَّرَ

کرے اللہ آپ کے قیام کو آسان کرے اللہ آپ کے وقت کو قریب کرے

أَنْصَارَكَ وَ أَعْوَانَكَ وَ أَنْجَزَ لَكَ مَا وَعَدَكَ فَهُوَ

اللہ آپ کے اعوان و انصار میں اضافہ کرے اللہ نے آپ سے جو

أَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ وَ نُرِيْدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ

وعدہ فرمایا ہے اس کی وفا میں جلدی کرے وہ اصدق القائلین ہے اس کا وعدہ ہے

اسْتُضْعِفُوْا فِي الْأَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَّ

ہم ان لوگوں پہ احسان کرنا چاہتے ہیں جنہیں روئے ارض پہ کمزور کر دیا گیا ہے ہم

نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِيْنَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

انہیں ائمہ بنانا چاہتے ہیں روئے ارض کا وارث بنانا چاہتے اے میرے آقا اے

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ حَاجَتِيْ كَذَا وَ كَذَا (کذا و کذا کی جگہ

صاحب الزمان اے فرزند رسول اے صاحب الزمان ۔

اپنی حاجت بیان کرے) فَاشْفَعْ لِيْ فِيْ نَجَاحِهَا فَقَدْ

آپ بارگاہ الٰہی میں میری شفاعت کریں میں نے اپنی

تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِيْ لِعِلْمِيْ أَنَّ لَكَ عِنْدَ اللهِ

حاجت آپ کے سامنے اس لیے پیش کی ہے کہ میں جانتا ہوں کہ بارگاہ الٰہی میں

شَفَاعَةً مَّقْبُوْلَةً وَّ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا فَبِحَقِّ مَنِ

آپ کی شفاعت قبول ہوتی ہے اور آپ کا مقام اللہ کے ہاں محمود ہے اس ذات کا

اخْتَصَّكُمْ بِأَمْرِهِ وَ ارْتَضَاكُمْ لِسِرِّهِ وَ بِالشَّأْنِ

واسطہ جس نے آپ کو اولی الامر بنانے میں مخصوص فرمایا ہے اور تمہیں اپنا رازدار بنایا ہے

الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُ سَلِ اللهَ تَعَالٰى

اس عظمت کے پیش نظر جو آپ کی اللہ کے ہاں ہے آپ اللہ سے میری حاجت کی تکمیل

فِيْ نُجْحِ طَلِبَتِيْ وَ إِجَابَةِ دَعْوَتِيْ وَ كَشْفِ كُرْبَتِيْ ۔

میری دعا کی قبولیت اور میری تکلیف کی دوری کے لیے اللہ سے سوال کریں۔

کوئی مُعیت ہو یا نہ ہو صرف امام زمانہ سے رابطہ مضبوط کرنے کے لئے پڑھنا چاہیے۔

مرحوم حاجی مُلّا آقاجان زنجانی کا وظیفہ ہے کہ جمعہ کے روز آخری ساعت میں جو امام زمانہؑ کے ساتھ مربوط ہے اس وقت نماز امام زمانہ پڑھے اور امام کی یاد کے ساتھ اس دن کو گزارے اس طریقے سے آنحضرتؑ کے وجودِ مقدس کے ساتھ رابطہ رکھتے تھے اور بہت استفادہ کرتے تھے۔ بعید لکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ اس نماز سے کامل استفادہ کرے تو اسے ہمیشہ پڑھنا ہے۔ یعنی ہر روز اس معین وقت پہ یہ نماز پڑھے ویسے ہر وقت پڑھ سکتا ہے۔

ابنِ طاؤس فرماتے ہیں کہ امامِ زمانہ علیہ السلام کا حکم ہے کہ جس کو خدا سے کوئی حاجت ہو اس کو چاہیئے شب جمعہ آدھی رات کے بعد غسل کرے پھر یہی نماز بجالائے۔

نماز کا طریقہ:

دو رکعت نماز ہے نیت نمازِ امام زمانہ پڑھی جو یا پڑھتا ہوں قربتہً الی اللہ سورۂ فاتحہ میں جب اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ آئے تو اس ذکر کو ۱۰۰ مرتبہ کہے کہنے کے ساتھ عبادت کو خدا کے لئے اور خدا سے مدد طلب کرنے میں منحصر کرے اور دل میں اس طرح جگہ دیں جیسے کوئی شخص کیل کو ہتھوڑے کے ساتھ سو مرتبہ کاٹتا ہے گویا شیطان اسے کسی طریقے سے بھی خدا کی یاد اور خلوص سے نہ نکال سکے یوں وہ خلوص کے آخری مراحل تک پہنچ سکے گا۔ اس کے بعد حمد کو تمام کرے سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ

سورۂ اخلاص (توحید قُل ھُوَ اللّٰہ) رکوع سجود میں سات، سات مرتبہ ذکر کرے نماز تمام ہونے کے بعد کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ پھر تسبیح زہرہ علیہ السلام پڑھے پھر سجدے میں جاکر ۱۰۰ مرتبہ درود پڑھے پھر اس کے بعد دُعا، روز جمعہ پڑھے۔ اس کے بعد دُعا روز جمعہ۔

۳ مرتبہ پڑھے پھر حاجت طلب کریں۔

امام زمانہ علیہ السلام یہ نماز خود جمعرات کو تعلیم کی اور کہا کہ ہمارے شیعوں کو کہنا کہ یہ نماز پڑھتے رہنا۔ یہ نماز مصیبتوں کے وقت حاجت کے لئے اور امام سے رشتہ مضبوط کرنے کے لئے انتہائی مفید ہے۔ انشاء اللہ اس سے تمام فوائد حاصل ہوں گے امام زمانہؑ نے فرمایا حسن جمکران کو کہ جو کوئی یہ نماز مسجد جمکران میں پڑھے تو گویا ایسا ہے کہ اس نے خانہ کعبہ کے اندر دو رکعت نماز پڑھی اور میدانِ قیامت میں ہماری بخشش کا حقدار ہوگا۔ اور قبر میں شفاعت کا حقدار ہوگا۔ اور ہمارے ظہور کے بعد ہمارے لشکر میں شامل ہونے کا حقدار ہوگا۔ آقائے مراشی نجفی کا یہ جملہ ہے کہ میں نے امامؑ سے جتنی ملاقات کی اسی مسجد میں کی اور یہیں نماز کو ضرور پڑھتے تھے غیبتِ صُغرا میں امام زمانہ کے حکم سے مرحوم حسنِ جمکراں سے آقائے مراشی کہتے ہیں کہ آج سے چالیس سال پہلے کوئی نماز پڑھنے بھی نہیں جاتا تھا آج وہاں عجیب رونق ہے یہ نمازیوں سے بھری ہوئی نظر آتی ہے۔ حدیث امامؑ ہے کہ جب مسجد جمکراں میں نمازیوں کے لئے جگہ نہ ملے تو سمجھ لینا کہ میرے بیٹے کا ظہور بالکل قریب ہے لہٰذا یہ علاماتِ ظہور میں سے ایک ہے لہٰذا علماء کا کہنا ہے کہ ظہور صغرائی شروع ہو چکا ہے۔ اب ظہورِ کبریٰ کا شدید انتظار ہے مولانا صادق حسن کا ذاتی تجربہ ہے کہ کہتے ہیں کہ آج سے

گیارہ سال پہلے وہ قافلے سمیت گرفتار ہو گئے تھے ان کا کہنا ہے کہ دشمنان دین کا ارادہ تھا کہ سب کو موت کی سزا دی جائے گی ہمیں بھی یہ بتایا گیا تھا اس نماز پر امام زمانہؑ کے ذریعے ہمیں معجزہ دیکھنے کا موقع ملا اور نماز پڑھ کر سب کی جانیں بچ گئیں یہی تو امام زمانہؑ نے فرمایا ہے کہ جب چھری گردن پر ہو اور اس وقت تم مجھے پکارو میں فوراً تمہاری مدد کروں گا اس نماز کے ذریعے امام زمانہ سے استغاثہ کرنا۔ انتہائی مجرب ہے۔

زیارت روز جمعہ سید ابن طاؤس سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن اس زیارت کو ترجمے کے ساتھ پڑھنا چاہیئے۔ یہ امام زمانہؑ کے ساتھ مضبوط رشتہ کا باعث ہے جمعہ کا دن وہ ہے کہ ہم جہاں کہیں بھی ہوں ہم امام زمانہؑ کے مہمان ہیں اس لئے اس زیارت کے ذریعے امام زمانہؑ کو ضرور سلام کیا جائے مومن کو جو کچھ ملے وہ حضرتؑ کے مقدس وجود کی بدولت ہے۔

زیارتِ روزِ جمعہ:

سید ابن طاؤس نے کہا ہے کہ جمعہ کے روز یہ زیارت ضرور پڑھی جائے اس زیارت کو ترجمے کے ساتھ پڑھنا چاہیئے یعنی معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے تو امام زمانہ علیہ السلام کے ساتھ رابطہ مضبوط ہوتا ہے۔ اس زیارت کے ذریعے امام علیہ السلام کو ضرور سلام کیا جاتا ہے اپنے میزبان کو اس انداز سے سلام کرنا چاہیئے مومن کو جو کچھ ملا وہ آنحضرت علیہ السلام کے وجود مقدس کی برکت کی وجہ سے ہے۔
سید ابن طاؤس فرماتے ہیں میں جہاں کہیں بھی جاؤں آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں دنیا کے جس شہر میں قیام کروں میں

روز جمعہ زیارت امام زمانؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ

اے ارض الٰہی میں حجت خدا میرا سلام ہو۔ اے مخلوق خالق میں مظہر خالق میرا

عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ فِیْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو۔ اے اللہ کے وہ نور جس کی روشنی میں خواہش مندان ہدایت حاصل کرتے

نُوْرَ اللّٰهِ الَّذِیْ يَهْتَدِیْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ وَيُفَرَّجُ

ہیں اور جس کی بدولت مومنین سے مصائب دور ہوں گے ۔ میرا

بِهٖ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ

سلام اے مقدس اور پاکیزہ نفس میرا

الْخَائِفُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِیُّ النَّاصِحُ

سلام اے اللہ کے ولی اور اللہ کی طرف سے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

نصیحت کنندہ میرا سلام اے کشتی نجات میرا سلام ہو۔ اے

يَا عَيْنَ الْحَيٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

سرچشمہ حیات میرا سلام ہو آپ پر اور آپ کے

وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ

طیب وطاہر اہل بیت پر میرا سلام ۔ اللہ

عَلَيْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ

آپ پر نزول رحمت فرمائے اللہ آپ سے کئے ہوئے وعدے نصرت

وَظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَایَ اَنَا

اور ظہور کی تعجیل فرمائے میرا سلام ہو آپ پر آپ کا غلام ہوں میں آپ کے

مولاك عارف بأولاك وأخراك أتقرب

آغاز و انجام کی واقفیت سے میرا اسلام آپکے اہل بیت کے ذریعے میں

إلى الله تعالى بك وبآل بيتك وأنتظر

قرب الٰہی کا امیدوار ہوں میں آپ کے اور آپ کے ہاتھوں ظاہر

ظهورك وظهور الحق على يديك و

ہونے والے حق کا منتظر ہوں۔ میری دعا ہے خداوند عالم مجھے آپ کے

أسئل الله أن يصلي على محمد وآل محمد

انتظار کنندگان اتباع کنندگان اور معاونین سے قرار دے میری

وأن يجعلني من المنتظرين لك والتابعين

درخواست ہے کہ اللہ محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرمائے آپ کے

والناصرين لك على أعدائك والمستشهدين

اعدا کے خلاف مجھے آپ کے انصار سے قرار دے آپ کے قدموں میں شہید ہونے

بين يديك في جملة أوليائك يا مولاي يا صاحب

والے اولیا میں میرا شمار ہو۔ اے میرے آقا! امام زمانہ آپ پر اور آپ کے

الزمان صلوات الله عليك وعلى آل بيتك هذا

اہل بیت پر اللہ کی رحمتیں ہوں۔ آج جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آپ کے ظہور

يوم الجمعة وهو يومك المتوقع فيه ظهورك

کا انتظار ہے۔ اسی دن آپ کے ظہور کے بعد آپ کے ذریعہ مومنین

والفرج فيه للمؤمنين على يديك وقتل

کے مصائب سے نجات کی توقع ہے اور آپ کی تلوار سے قتل کفار

الكافرين بسيفك وأنا يا مولاي فيه ضيفك

کی امید ہے میرے آقا آج کے دن میں آپ کا مہمان

وجارك وأنت يا مولاي كريم من أولاد

ہوں آپ کی پناہ میں ہوں۔ میرے آقا آپ کریم اور کریم

الْكِرَامِ وَ مَأْمُوْرٌ بِالضِّيَافَةِ وَالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِيْ

آباء کی اولاد ہیں مجھے پناہ دینا اور میری میزبانی کرنا آج آپ کی ذمہ داری ہے

وَاَجِرْنِيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ

بجاہ نوازش میری میزبانی بھی فرمایئے اور مجھے پناہ بھی عطا فرمایئے آپ پر اور آپ

بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ

کے اہل بیت پر اللہ کی رحمتیں ہوں

آقا کا ہی مہمان ہوں۔ زیارت شروع ہوتی ہے السلام علیکم یا حجت اللہ فی ارضہ السلام علیکم یا عین اللہ۔

اس کے بعد زیارت روز جمعہ

زیارتِ عاشورہ:

علماء کی تاکید ہے کہ زیارت عاشورہ کسی بھی مصیبت اور حاجت کے وقت سخت مفید ہے جبکہ بیان بھی ہوا ہے کہ خود امام زمانہ علیہ السلام نے آفت اور مصیبت کے وقت پڑھنے کے لئے سید رشتی کو تاکید کی تھی علماء یہ طریقہ بتاتے ہیں اگر بڑی سے بڑی مصیبت اور حاجت کا جلد جواب ملنے کے لئے جنابِ نرجس خاتون مادرِ امام زمانہ ان کی طرف سے زیارت پڑھنا چاہیے ضروری نہیں کہ سو مرتبہ سلام پڑھے بلکہ ایک مرتبہ بھی کافی ہے۔ زیارت کی دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد امام زمانہ علیہ السلام سے رو کر فریاد کرنا چاہیے بہتر ہے۔ کہ امام کو ابنِ زہرہ کے نام سے پکارا جائے یا فرزندِ زہرہ آپ کو آپ کی مادرِ گرامی نرجس خاتونؑ کا واسطہ اہلِ تشیع سے اس مصیبت کو جلد از جلد دور کریں۔ اور ہمارے ملک میں اپنا امن و امان قائم کر دا دیں۔ رلیعنی خدا سے اس طرح زیارتِ جامع کبیر کے ذریعے بڑی سے بڑی مصیبت ٹل سکتی ہے اور بڑی سے بڑی حاجت پوری ہوتی ہے یقین کے ساتھ عمل کو انجام دینا چاہیے۔

زیارتِ عاشورہ کا بہترین وقت صبح کی نماز کے بعد اور زیارت جامع کا بہترین وقت نمازِ عصر اور مغرب کے درمیان ہے ویسے ہر وقت پڑھ سکتا ہے۔

پس مومنین ہمیں جوش و خروش سے امام زمانہؑ کی ظہور کی

بھرپور تیاری کرنی چاہیے۔ اگر ہم ہماری اس ذمہ داری میں کمی ہوئی تو بعد میں ہمیں بے انتہا پشیمان ہونا پڑے گا اور بہت بڑا خسارہ اٹھانا پڑے گا چلو ہم سب غفلت کے پردے آنکھوں سے اٹھا کے دل و دماغ اور نفس کو جھنجھوڑیں اور اپنی ذمہ داریوں کو انجام دیں جو انجام دینے کا حق ہے یہ ہر وقت یاد رہے کہ دشمن کی بھرپور کوشش ہے کہ غیبت کبریٰ میں نام تو امام زمانہ علیہ السلام کا لیتے رہیں مگر امام سے دور ہوتے چلے جائیں۔ دشمن یہ رشتہ توڑنا چاہتا ہے مگر ہماری یہ کوشش ہونی چاہیے کہ یہ رشتہ مضبوط سے مضبوط بنایا جائے۔ کامیابی کی جڑ تقویٰ میں ہے جس کے ذریعے مومن کو زبردست تقویت حاصل ہوتی۔

اس تقویٰ کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں علم اور عمل صالح کے میدان میں آنا ہوگا اور سب سے پہلے ہماری شادیوں کے طریقوں کو تبدیل کرنا ہوگا جو نئی نسل کا آغاز ہے جتنا ہو سکے ہماری شادیوں کو اسلامی طریقوں سے متعلق بنانا ہوگا اور مکس گیدرنگ کا خاتمہ کرنا ہوگا۔ پردے کو زیادہ سے زیادہ اہمیت دینی ہوگی جس کے ذریعے مرد، عورت دونوں تقویٰ کی بلند منزل حاصل کر سکتے ہیں پروردگار توفیق دے۔ آمین۔

پس مومنین ہمیں چاہیے کہ ہم امام زمانہ کا چرچا ان کی طرف ہماری ذمہ داری ظہور امام رجعت وغیرہ پہ زیادہ سے زیادہ تذکرہ کریں تاکہ ہر وقت ہمارے ضمیر کو جھنجھوڑا جائے غفلت کا پردہ اٹھایا جائے کیونکہ ظہور صغریٰ کا وقت آچکا ہے اب ظہور کبریٰ کا شدید انتظار ہے۔

مومنین کا ایک فرض یہ بھی ہے کہ جب بھی امام علیہ السلام کا نام لے تو ادب کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو جاؤ اور اپنا سیدھا ہاتھ سر پہ رکھے تعظیم امام علیہ السلام کرے یہ ایک محبت اور ایمان کی نشانی ہے یہ عمل سنت

امام رضا علیہ السلام ہے کہ جب دوبل خزاعیؒ معصوم علیہ السلام کی تعریف میں کچھ شعر پڑھے اور امام زمان علیہ السلام کا نام آیا تو خود امامؑ اٹھ کھڑے ہوئے سیدھا ہاتھ کو سر پر رکھا یہ امام کے لئے بہترین تعظیم ہے۔

پس مومنین یہ ساری ذمّہ داری تقویٰ کے ساتھ غیبت کبریٰ میں انجام دیں تو ان کے لئے رسول اکرمؐ نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ ایسے مومن کی نیکیاں اتنی وزنی ہونگی کہ تمہارے جیسے پچیس مومنین کا عمل کے ایک طرف اور اس زمانے کے ایک مومن کا عمل ایک طرف اصحاب نے کہا یا رسول اللہ ہم سب ہر وقت آپ کے ساتھ ہیں ہر رنج وغم میں حصہ لے رہے ہیں ہر سنت پر عمل کر رہے ہیں رسولؐ نے کہا کہ اس زمانے کے مومنین دشمنوں کے درمیان پھنسے ہوئے ہوں گے۔ شدید مصیبت اور آفت پران کو صبر کرنا پڑے گا اور ان پر سخت آزمائش کا وقت ہوگا تم ایسا صبر نہیں کر پاؤ گے۔

ایک دن رسولؐ آواز بلند کر کے ہاتھ بلند کر کے دُعا کر رہے تھے پروردگار مجھے میرے بھائیوں کے ساتھ ملاقات کروا دے اصحاب نے سوال کیا کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں ہیں تو رسولؐ نے فرمایا تم لوگ میرے دوست ہو اصحاب کو حیرت ہوئی اور فرمایا یا رسول اللہ ہم ہر وقت ہر جنگ میں آپؐ کے ساتھ ساتھ تھے ہر جنگ میں آپؐ کے ساتھ رہے رسولؐ نے فرمایا تم تو مجھے دیکھ رہے ہو اور عمل کر رہے ہو مگر آخر زمانے کے مومن نہ تو دیکھیں گے نہ تو کسی امام کو دیکھیں گے اور ان کا امام غیبت میں ہوگا اور ان پر سخت آزمائش کا وقت ہوگا اس ان کے باوجود وہ راہِ راست پر رہیں گے ان کا ایمان تعجب ہے وہ مومن میرے بھائی ہیں اور ان کی ملاقات کے لئے میں دُعا کر رہا ہوں۔

تو غور و فکر کرنا چاہیے کہ مقام حاصل کرنا آسان نہیں جتنی محنت

اس غیبتِ کبریٰ کے دور میں ہوگی اتنا مقام حاصل ہوگا۔
چلیں ہم مل کے دعا کریں کہ پروردگار تجھے واسطہ امام زمانہ کا ہمیں توفیق عطا کر کہ ہم اس دور میں جاری ذمہ داریاں پوری کریں۔ امام زمانہ کے ساتھ مضبوط رشتہ قائم کریں امامِ زمانہ کے ساتھی و مددگار میں شامل ہو جائیں۔ آمین ثم آمین۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اس کے بعد دعا

زیارت امام زمان علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

اے پروردگار ہمارے آقا صاحب الزمان پر درود و سلام بھیج تمام مومنین و

عَلَيْهِ عَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ

مومنات جو اس جہان میں مشرق و مغرب میں رہتے ہیں خشکی تری، دریا، پہاڑ

الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا

پر رہتے ہیں جو زندہ ہیں اور جو ان میں سے فوت ہو گئے۔ ان کی طرف

وَجَبَلِهَا حَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ وَعَنْ وَالِدَيَّ وَوُلْدِي

میرے والدین اور میری اولاد کی طرف سے درود و سلام بھیج باعظمت عرش

وَعَنِّي مِنَ الصَّلَوَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ

کے وزن جتنا اور کلمات کی مقدار اور تیری رضا کی مقدار اس تعداد کے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَمُنْتَهَى رِضَاهُ وَعَدَدَ مَا أَحْصَاهُ

مطابق جتنا کتاب آفرینش میں لکھا ہے اور اس کے علم نے احاطہ

كِتَابُهُ وَأَحَاطَ بِهِ عِلْمُهُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُجَدِّدُ لَهُ

کیا ہوا ہے اے اللہ میں تجدید کرتا ہوں آج کے دن اور

فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي كُلِّ يَوْمٍ عَهْدًا وَعَقْدًا وَ

ہر روز عہد، عقد، بیعت میری گردن پر ہے۔ اے اللہ

بَيْعَةً فِي رَقَبَتِي اَللّٰهُمَّ كَمَا شَرَّفْتَنِي بِهٰذَا

جیسا تو نے مجھے اس شرف (زیارت) سے نوازا ہے اور اس فضیلت سے عزت

التَّشْرِيفِ وَفَضَّلْتَنِي بِهٰذِهِ الْفَضِيلَةِ وَخَصَصْتَنِي

بخشی ہے۔ اور اس نعمت کے ساتھ اختصاص دیا ہے پس

بِهٰذِهِ النِّعْمَةِ فَصَلِّ عَلٰى مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ صَاحِبِ

اے پروردگار میرے آقا میرے سردار صاحب الزمان پر رحمت

الزَّمَانِ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَالذَّابِّيْنَ

بھیج اور مجھے آنحضرتؑ کے پیروکاروں اور انصاروں اور مدافعین میں قرار

عَنْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ

دے اور نصرت کنندگان میں سے قرار دے اور جو لوگ آنحضرت کے ساتھ قتل کر

طَآئِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ فِي الصَّفِّ الَّذِيْ نَعَتَّ اَهْلَهٗ فِيْ

جہاد میں شہید ہوں بغیر کراہت کمال شوق کے ساتھ ان میں سے قرار دے ان

كِتَابِكَ فَقُلْتَ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ

مجاہدوں میں قرار دے جن کی صفت تیری ذات نے قرآن مجید میں بیان کی ہے ان

عَلٰى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاٰلِهٖ عَلَيْهِمُ

کی تعریف کی ہے کہ تیری اطاعت اور تیرے رسولؐ کی اطاعت اور تیرے رسولؐ کے

السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ بَيْعَةٌ لَّهٗ فِيْ عُنُقِيْ اِلٰى يَوْمِ

اہلبیت کی اطاعت میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند ڈٹے رہتے ہیں اے اللہ یہ عہد

الْقِيٰمَةِ

اور بیعت آنحضرت کے لئے قیامت تک میری گردن میں ہے۔

دعا روزِ جمعہ

اَللّٰھُمَّ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَ بَرِحَ الْخَفَآءُ وَانْکَشَفَ الْغِطَآءُ

اے اللہ مصائب بڑھ گئے ہیں اور چھپی ہوئی تکالیف ظاہر ہو گئی ہیں پردے

وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا وَسِعَتِ السَّمَآءُ وَاِلَیْکَ یَارَبِّ

ہٹ چکے ہیں جو کچھ آسمان اپنی وسعت سے نازل کرتا تھا روئے ارض تنگ ہو گیا ہے

الْمُشْتَکٰی وَعَلَیْکَ الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّۃِ وَالرَّخَآءِ اَللّٰھُمَّ

اے اللہ میرا شکوہ تیری بارگاہ میں ہے تنگ دستی اور خوشحالی ہر

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الَّذِیْنَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِھِمْ وَعَجِّلْ

حالت میں تجھ پر ہی بھروسہ ہے۔ اے اللہ۔ محمد اور آلِ محمد کے ان افراد پر اپنی رحمتیں

اَللّٰھُمَّ فَرَجَھُمْ بِقَآئِمِھِمْ وَاَظْھِرْ اِعْزَازَہٗ یَا مُحَمَّدُ

نازل فرما۔ جن کی اطاعت کا تو نے ہمیں حکم دیا ہے۔ اے اللہ! قائم آلِ محمد کے ظہور میں

یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِکْفِیَانِیْ فَاِنَّکُمَا کَافِیَایَ

جلدی فرما اس کی عزت کو ظاہر فرما اے محمد! اے علی۔ اے علی۔ اے محمد! آپ دونوں

یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اُنْصُرَانِیْ فَاِنَّکُمَا

میری کفالت کریں آپ ہی میرے بچانے والے ہیں۔ اے محمد۔ اے علی۔ اے علی۔ اے محمد! آپ

نَاصِرَایَ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِحْفَظَانِیْ

دونوں میری مدد کریں آپ ہی تو ہمارے مددگار ہیں۔ اے محمد۔ اے علی۔ اے علی۔ اے محمد! آپ

فَاِنَّکُمَا حَافِظَایَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا مَوْلَایَ

دونوں میرا تحفظ کریں آپ ہی تو میرے محافظ ہیں۔ اے میرے صاحب زمانہ

یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

آقا! اے میرے مولا! اے صاحب الزمان۔ اے مولا

اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ

اے صاحب الزمان آپ فریاد رسی کریں آپ فریاد رسی کریں آپ فریاد رسی کریں، آپ

اَدْرِكْنِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ۔

میری مدد کریں، آپ میری مدد کریں۔ آپ میری مدد کریں۔ آپ سے پناہ مانگتی ہوں پناہ مانگتی ہوں پناہ مانگتی ہوں

دعا ظہور امام زمان علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ کُنْ بِوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ ابْنِ

اے پروردگار تو ولی عصر حجۃ ابن الحسن

الْحَسَنِ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰبَآئِہٖ

علیہ السلام و کہ اُن پر اور اُن کے آباؤ اجداد پر

فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ

ہر گھڑی تیرا درود و سلام ہو) کے لیے ولی

وَّلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا

محافظ، رہبر، مددگار، رہنما اور نگہبان بن جاتا ہے کہ

وَّدَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ

مخلوق کو اس زمین میں ان کی حیات کی وجہ سے

اَرْضَکَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَہٗ

اطمینان اور لذت نصیب ہو اور زیادہ سے زیادہ

فِیْھَا طَوِیْلًا

حاصل ہو

امام زمانہ کی معرفت حاصل کرنے کی دعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ نَفْسَكَ لَمْ اَعْرِفْ رَسُوْلَكَ اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ رَسُوْلَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ رَسُوْلَكَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَكَ اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ حُجَّتَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِیْنِیْ

اے اللہ تو مجھے اپنی ذات کو پہچنوا دے کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنی ذات کو نہیں پہچنوایا تو پھر میں تیرے نبی کو نہیں پہچان سکوں گا۔ اے اللہ تو مجھے اپنے رسولؐ کو پہچنوا دے۔ کیونکہ اگر تو مجھے اگر تو مجھے اپنے رسولؐ کو نہیں پہچنوائے گا تو میں تیری حجت کو نہیں پہچان سکوں گا۔ اے اللہ تو مجھے اپنی حجت کو پہچنوا دے۔ کیونکہ اگر تو مجھے اپنی حجت کو نہیں پہچنوائے گا تو پھر میں اپنے دین سے بہک جاؤں گا۔